WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
29 جولائی 2026
WEDNESDAY
29 JULY - 2026

صفحہ 07 ماجد مگرے مکسڈ ڈِس ایبلٹی سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیم کے کپتان مقرر

صفحہ 07 سری لنکا سے ٹیسٹ سیریز: سلیکشن کمیٹی کو سی او ای فٹنیس رپورٹ کا انتظار

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 184 | جلد: 16

سکینہ ایتو نے سکمز صورہ کا دورہ کیا شری اَمرناتھ جی یاترا کے زخمی یاتریوں کے علاج کا جائزہ لیا

سری نگر // انفو // وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) صورہ کا دورہ کیا تاکہ گنی وَن گاندربل میں پیش آئے سڑک حادثے میں زخمی ہوئے شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کی عیادت کر سکیں اور ان کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ دورے کے دوران وزیر صحت نے زیر علاج زخمی یاتریوں سے انفرادی طور پر ملاقات کی، ان کی خیریت و عافیت اور صحتیابی کے بارے میں دریافت کیا۔ اُنہوں نے یاتریوں کے تیمارداروں سے بھی بات چیت کی اور انہیں حکومت کے مکمل/101

امرناتھ سنگھ کالج سری نگر میں ریاستی سطح کا 77واں 'بڑا روزگار میلہ' منعقد، 50 کمپنیوں کی شرکت لیفٹیننٹ گورنر کا خطاب

صرف سرکاری نوکریاں بے روزگاری کا حل نہیں

تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں صرف ڈگریاں نہیں بلکہ مہارت، اختراع اور خود اعتمادی ہی کامیابی کی ضمانت: منوج سنہا

سری نگر // ۲۸، جولائی // جے کے این ایس // جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان بھارت کے مستقبل کے معمار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے ہر نوجوان کو اپنی مہارت دکھانے کا موقع ملے گا تاکہ وہ اپنے خوابوں کی تعبیر کو یقینی بنا سکیں۔ منوج سنہا نے ساتھ ہی کہا کہ تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں صرف ڈگریاں نہیں بلکہ مہارت، اختراع اور خود اعتمادی ہی کامیابی

کا راستہ ہموار کریں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بے روزگاری کو صرف سرکاری ملازمتوں کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا اور انہوں نے نجی شعبے میں زیادہ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق منگل کو یہاں امر سنگھ کالج سرینگر میں منعقدہ ریاستی سطح کے 77ویں 'میگا جاب فیئر' یا 'بڑے روزگار میلے' سے خطاب کرتے/102

گنڈ کنگن گاندربل میں امرناتھ یاتریوں سے بھری بس حادثے کی شکار

39 یاتری زخمی، تمام زخمیوں کی حالت مستحکم، اسپتال میں زیر علاج

لیفٹیننٹ گورنر کا دورہ سکمز، زخمی یاتریوں خیریت دریافت کی

سرینگر // 28 جولائی // این این بی // وسطی ضلع گاندربل کے گنڈ کنگن علاقے میں امرناتھ یاتریوں سے بھری بس حادثے کی شکار ہوئی جس دوران اس میں سوار 39 یاتری زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد ضلع انتظامیہ گاندربل، پولیس اور دیگر بچاؤ ٹیموں نے موقعہ پر پہنچ کر تمام زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے حادثے کے بعد سکمز صورہ کا دورہ کر کے زخمی ہونے والے امرناتھ یاتریوں کی خیریت دریافت کی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وسطی ضلع گاندربل کے گنڈ کنگن میں امرناتھ یاترا پر جانے والے یاتریوں سے بھری ایک بس حادثے کا شکار ہو کر سڑک سے پھسلتے ہوئے کھائی میں جا گری۔ نمائندے کے مطابق یاتریوں سے بھری ایک بس ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی جس کے بعد اس کا حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے فوراً بعد بڑے پیمانے پر بچاؤ آپریشن شروع کیا گیا، جس میں جموں و کشمیر پولیس سمیت متعدد سیکورٹی فورسز اور مقامی رضا کاروں نے حصہ لیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ/103

ملک کی بدلتی ہوئی سمندری سلامتی کی ضروریات کے پیشِ نظر

مسلح افواج جدید ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ مہارت، مضبوط تربیت اور جامع افرادی قوت سے لیس

مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے میری ٹائم فورس کو مزید مستحکم کیا جائیگا // راجناتھ سنگھ

سرینگر // 28 جولائی // این این بی // وزیر اعظم کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ انڈین کوسٹ گارڈ کو ایک جدید، مضبوط، قابل اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار میری ٹائم فورس کے طور پر مزید مستحکم کیا جائے گا کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ گزشتہ پانچ دہائیوں کے دوران ملک کی سمندری حدود، ساحلی سلامتی اور دیگر اہم ذمہ داریوں کی انجام دہی میں انڈین کوسٹ

گارڈ کی مثالی خدمات کو سراہا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے انڈین کوسٹ گارڈ کے افسران اور ان کے خاندانوں کے مفادات سے متعلق دو اہم اور تاریخی پالیسی اصلاحات کی نقاب کشائی کی۔ ان اصلاحات کا مقصد آئی سی جی میں افسران کی شمولیت کے عمل کو مزید جامع اور صنفی مساوات پر مبنی بنانا، جبکہ سمندر میں لاپتہ ہونے والے اہلکاروں کے خاندانوں کو ایکس گریشیا امداد فراہم کرنے کے انتظامی طریقہ کار کو آسان اور مؤثر بنانا ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق نئی دہلی کے کرتویہ بھون 2 میں منعقدہ تقریب میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے علاوہ دفاعی سیکرٹری/104

ریاسی میں ٹریکٹر کھائی میں جا گرا، 17 سالہ نوجوان جاں بحق

بانہال میں گاڑی کی ٹکر سے 65 سالہ معمر شہری شدید زخمی

سرینگر // 28 جولائی // این این بی // جموں کے ریاسی اور رام بن اضلاع میں الگ الگ سڑک حادثات میں ایک 17 سالہ نوجوان جاں بحق جبکہ 65 سالہ شخص شدید زخمی ہو گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ریاسی ضلع کے چسانہ علاقے میں منگل کے روز ایک ٹریکٹر سڑک سے پھسل کر تقریباً 150 فٹ گہری کھائی میں جا گرا، جس کے نتیجے میں ٹریکٹر چلا رہا 17 سالہ نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ حکام کے مطابق حادثہ چسانہ کے علاقے/105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل میں سڑک حادثے پر تشویش کا اِظہار کیا

زخمی امرناتھ یاتریوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

وزیر صحت سکینہ ایتو زخمیوں کی عیادت اور علاج کی نگرانی کیلئے سکمز پہنچیں

سری نگر // انفو // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل ضلع کے گنڈ کنگن علاقے میں پیش آئے سڑک حادثے پر گہری تشویش کا اظہار کیا جس میں شری امرناتھ جی یاترا کے پوتر گپھا کے درشن کے بعد سری نگر واپس لوٹنے والے کئی یاتری زخمی ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ صحت و طبی تعلیم کو ہدایت دی کہ تمام زخمی یاتریوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو کو بھی شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) صورہ روانہ کیا تاکہ وہ ذاتی طور پر زخمیوں کے علاج کی نگرانی کریں۔ وزیر صحت نے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے سکمز کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں زخمی یاتریوں سے ملاقات کی اور ان کی خیریت و عافیت دریافت کی۔ اُنہوں نے معالج ڈاکٹروں اور ہسپتال انتظامیہ سے بھی بات چیت کی تاکہ زخمیوں کی حالت اور فراہم کیے جا رہے علاج کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر موصوفہ نے

ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام زخمی یاتریوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج و صحتیابی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زخمی یاتریوں کی جلد صحتیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اس مشکل گھڑی میں یاتریوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اس سے قبل آج صبح شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کو لے جانے والی ایک بس جو پوتر گپھا سے واپس سری نگر آ رہی تھی، گاندربل ضلع کے کنگن کے گنڈ علاقے میں گنی وَن، ہری گنی وَن کے قریب ایک/106

امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی فورسز کی جانب سے بڑی کارروائی

یاترا کے راستے پر جعلی سی آر پی ایف اہلکار بن کر گھومنے والا یو پی کا شہری گرفتار

سرینگر // 28 جولائی // این این بی // سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی فورسز نے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے یاترا کے راستے پر جعلی سی آر پی ایف اہلکار بن کر گھومنے والے اتر پردیش کے شہری کو حراست میں لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی فورسز نے ایک ایسے شہری کو گرفتار کر لیا ہے جو مبینہ طور پر خود کو مرکزی ریزرو پولیس فورس کا اہلکار ظاہر کر رہا تھا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی پیر بالتال روٹ پر ڈومیل کے مقام پر انجام دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار کیے گئے شہری کی شناخت ہرویندر کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو اتر پردیش کے آگرہ کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ سیکورٹی اہلکاروں نے اسے ڈومیل گیٹ کے قریب مشتبہ حالت میں روکا اور تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے سی آر پی ایف کا جعلی/107

بارشوں کے باعث کچھ دنوں کی معطلی کے بعد 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 جاری

تاحال تقریباً ساڑھے 4 لاکھ یاتریوں نے دی غار میں حاضری

بھگوتی نگر جموں سے روانہ 3029 یاتریوں کا 21واں قافلہ سخت سیکورٹی میں بال تل پہنچا

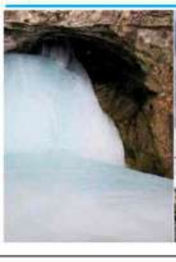

سری نگر // ۲۸، جولائی // جے کے این ایس // حالیہ بارش کے باعث کچھ دنوں کی معطلی کے بعد امرناتھ یاترا 14 کلومیٹر مسافت والے بال تل روٹ سے جاری ہے جبکہ 48 کلومیٹر لمبے پہلگام راستے پر مرمتی کام جاری رہنے کے باعث یاترا ابھی بھی بند ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں سے روانہ ہونے والے یاتریوں کو بال تل بیس کیمپ جانے کی اجازت دی/108

پانچ روزہ تلاش کے بعد دریائے جہلم سے نوجوان کی نعش برآمد

بالہامہ سرینگر میں صف ماتم کی لہر، والدین پر قیامت صغریٰ بپا

سرینگر // 28 جولائی // این این بی // سرینگر کے پانتھ چوک علاقے میں دریائے جہلم میں چھلانگ لگانے والے 25 سالہ نوجوان کی نعش پانچ روز بعد برآمد کر لی گئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر کے مضافاتی علاقہ پانتھ چوک میں دریائے جہلم میں چھلانگ لگانے والے 25 سالہ نوجوان کی لاش پانچ روز تک جاری رہنے والی مسلسل تلاش کے بعد منگل کے روز برآمد کر لی گئی۔ حکام نے بتایا کہ نوجوان نے پانچ روز قبل پانتھ چوک کے سمپورہ کے مقام پر دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی تھی، جس کے بعد اس کی تلاش کیلئے سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کی ٹیموں نے سرچ آپریشن شروع کیا۔ حکام کے مطابق منگل کے روز ایس ڈی آر ایف سرینگر کی ٹیموں نے پانتھ چوک کے قریب دریائے جہلم میں جاری تلاشی کارروائی کے دوران نوجوان کی نعش برآمد کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ لاش کی تلاش اور بازیابی کا آپریشن ایس ڈی آر ایف سرینگر اور مقامی رضا کاروں نے مشترکہ طور پر انجام دیا۔ کئی روز تک جاری رہنے والی اس کارروائی میں/108

جنتر منتر پر بات کرتے ہوئے زبان پھسل گئی

متنازعہ بیان پر محبوبہ مفتی نے مانگی معافی

کہا سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو اصلی

سری نگر // ۲۸، جولائی // جے کے این ایس // علاقائی جماعت پی ڈی پی کی صدر اور سابقہ خاتون وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے جنتر منتر میں احتجاج کے دوران کشمیر سے متعلق اپنے متنازع بیان پر معذرت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی زبان پھسل گئی تھی اور وہ بہانہ بنتا ہے کہنا چاہتی تھیں، مگر جلد بازی میں صرف بنتا ہے ہی ادا کر سکیں۔ جے کے/109

امر سنگھ کالج سری نگر میں میگا جاب فیئر 5300 بے روزگار نوجوانوں نے کرائی رجسٹریشن

900 نوجوانوں کیلئے روزگار کی راہ ہموار

470 نوجوانوں کو موقع پر ہی بھرتی کیا گیا، 430 دیگر شارٹ لسٹ: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر // ۲۸، جولائی // جے کے این ایس // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ تقریباً 900 نوجوانوں نے یا تو روزگار حاصل کیا ہے یا سرینگر کے امر سنگھ کالج میں منعقدہ میگا جاب فیئر 2026 کے دوران انہیں شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے اسے جموں و کشمیر میں بے روزگاری سے نمٹنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق امر سنگھ کالج میں ریاستی سطح کے 77ویں میگا جاب فیئر 2026 کے موقع پر میڈیا

کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کہا کہ تقریباً 470 نوجوانوں کو موقع پر ہی بھرتی کیا گیا ہے جبکہ دیگر 430 امیدواروں کو شارٹ لسٹ کیا گیا ہے اور توقع ہے کہ انٹرویو کے عمل کو مکمل کرنے کے بعد انہیں تقرری کے احکامات موصول ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ امر سنگھ کالج میں منعقدہ میگا جاب فیئر کا ردعمل حوصلہ افزا رہا ہے، جس میں تقریباً 5300 نوجوانوں نے شرکت کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم جموں و کشمیر میں بے روزگاری کو کم کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں جتنے زیادہ کامیاب ہوں گے، یہ جموں و کشمیر کے/111

دن بھر دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بیچ گرمی کی شدت برقرار

رات کا درجہ حرارت معمول کے مقابلے میں اضافہ ریکارڈ

آئندہ 4 دنوں تک وسیع پیمانے پر بارشوں کا امکان، لینڈ سلائیڈنگ اور فلش فلڈس کی وارننگ جاری

سرینگر // 28 جولائی // این این بی // دن بھر دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بیچ گرمی کی شدت برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ رات کے درجہ حرارت میں معمول کے مقابلے میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں آئندہ چار روز کے دوران موسم کے عمومی طور پر خراب رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں آئندہ چار روز کے دوران موسم کے عمومی طور پر خراب رہنے کی

پیشگوئی کرتے ہوئے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 28 اور 29 جولائی کو بیشتر علاقوں میں بارش کے ایک یا دو مرحلے متوقع ہیں، جبکہ بعض مقامات پر شدید بارش بھی ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات مرکز سرینگر کی جانب سے جاری پیشگوئی کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر میں کافی وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بونداباندی یا بارش ہونے کا امکان ہے۔ یہ سلسلہ اگلے دو روز کے دوران بھی جاری رہنے کی توقع/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

فرنچ فرائیز اور ڈپریشن کے درمیان تعلق کا انکشاف

فرنچ فرائیز کا اندھا دھند استعمال ڈپریشن اور اینزائٹی کو بڑھا سکتا ہے

بیجنگ: چینی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اندھا دھند فرنچ فرائیز کھانے سے یاسیت (ڈپریشن)، اعصابی بے چینی (اینزائٹی) اور دیگر عوارض بڑھ سکتے ہیں۔اس ضمن میں ژجیانگ یونیورسٹی کے محقق ڈاکٹر یوزینگ اوران کے ساتھیوں نے گیارہ سال سے زائد عرصے تک **140,728** افراد کا جائزہ لیا ہے۔ پہلے دو سال میں **8294** افراد سامنے آئے جو ڈپریشن کے شکار تھے۔ان مریضوں کو الگ کرکے گنا گیا جبکہ مطالعے سے معلوم ہوا کہ جن افراد نے فرائیڈ غذائیں کھائی تھیں ان میں ڈپریشن کے آثار دیکھے گئے۔ اس طرح کل مریضوں کی تعداد **12,735** تک دیکھی گئی۔ان میں جن افراد نے فرنچ فرائیز کھائے تھے ان میں اس کی شرح دو فیصد زائد نوٹ کی گئی۔ڈاکٹر یوزینگ کہتے ہیں کہ ان کی تحقیقات بتاتی ہیں کہ ان غذاؤں کو نہ کھانے والے افراد کے مقابلے میں فرنچ فرائیز اور فرائیڈ غذا کھانے والوں میں اینزائٹی **12** فیصد اور ڈپریشن **7** فیصد تک بڑھ سکتی ہے۔ لیکن ڈاکٹر یو کا اصرار ہے کہ زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ طرزِ حیات اور اچھی غذائی عادات اپنا کر اس خطرے کو ٹالا جاسکتا ہے۔اس کی وجہ یہ سامنے آئی ہے کہ پروسیس شدہ غذا سے مکمل اجتناب کیا جائے اور ماہرین نے فرنچ فرائیز کو بھی پروسیس والے کھانوں میں شامل کیا ہے۔

تیل جذب کرنے اور بیکٹیریا تلف کرنے والا 'جادوئی فوم' تیار

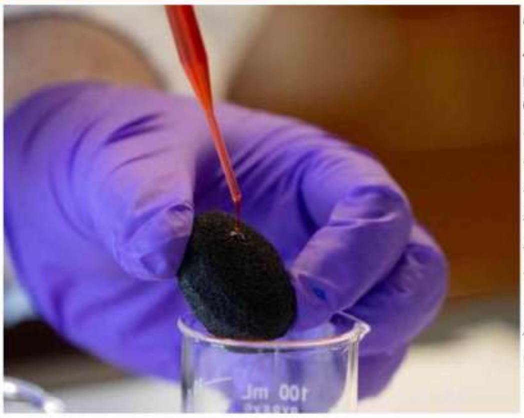

جارجیا: ماہرین نے ایک ایسا فوم بنایا ہے جو ایک جانب تو ماحول سے آلودہ تیل جذب کرتا ہے تو دوسری جانب طبی آلات اور آپریشن کے دوران بیکٹیریا بھی جذب کرسکتا ہے۔ جارجیا یونیورسٹی کے ماہرین نے اسے 'سپر فوم' کا نام دیا ہے جسے ہتیش ہانڈا اور ان کے ساتھیوں نے بنایا ہے۔ یہ فوم سہ ابعادی ہے اور پولی ڈائی میتھائل سائلوکسین (پی ڈی ایم ایس کے تانے بانے سے وضع کیا گیا ہے۔ اگلے مرحلے میں اس پر گرافین کے چھوٹے ذرات ڈالے گئے ہیں جبکہ تانبے کا برادہ رکھا گیا ہے جو جراثیم دور کرنے میں مشہور ہیں۔اس نسخے سے بننے والا فوم ایک جانب تو تیل کو جذب کرسکتا ہے تو دوسری جانب بیکٹیریا کو مارنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ تجرباتی طور پر فوم کو تیل ملے پانی میں آزمایا گیا تو اس نے پانی کو بھگایا اور تیل کو جذب کرلیا۔ اسے اپنی ترکیب کی بنا پر بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فوم دیگر آلودہ مائعات یعنی کلوروفارم، ہائیڈروکلورک ایسڈ اور دیگر مضر آلودگیوں کو جذب کرتا ہے۔ پھر تانبے کے نینوذرات اسے مکمل طور پر جراثیم کش بناتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ تانبے کے نینوذرات اسے بجلی کا موصل (کنڈکٹر) بناتے ہیں جس کے دیگر استعمال بھی ہوسکتے ہیں۔

بہتر غذا، دماغی صحت اور دماغی صلاحیت کے درمیان اہم تعلق

غذائی اجزا، دماغی ساخت اور خود دماغی صلاحیت کے درمیان گہرے تعلق کا انکشاف ہوا ہے

کتسابی صلاحیت کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے جو بالخصوص بزرگ افراد کے لیے انتہائی اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ جرنل نیوٹریشن میں شائع رپورٹ کے مطابق جامعہ الینوائے، اربانا شیمپین کے ڈاکٹر آرون بار بے اور تنویر تعلق دار کا اصرار ہے کہ بعض غذائی اجزا (نیوٹرینٹس) اور دوسیر شدہ (سیچوریٹڈ) فیٹی ایسڈ، کچھ اقسام کے اومیگا چھ، سات اور نو فیٹی ایسڈ دماغ کو بڑا کرتے ہیں، اس کی ساخت کی تشکیل کرکے یادداشت اور دماغی صلاحیت کو بہتر بناتے ہیں۔اسی طرح غذائی اجزا کی بعض اقسام دماغ کے مخصوص حصوں پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ یعنی ان تینوں عوامل کے ملاپ سے بڑھاپے کا معیارِ زندگی بہتر بنایا جاسکتا ہے اور اس سے آخری عمر میں بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔اس ضمن میں **111** تندرست لیکن بوڑھے افراد کے ایم آر آئی لیے گئے، خون میں **52** اجزا کے بایومارکر نوٹ کیے گئے اور دماغی و ذہنی صلاحیت کے ٹیسٹ کیے گئے۔ان میں یادداشت وغیرہ کے ٹیسٹ بھی شامل تھے۔ ماہرین کا اصرار ہے کہ بزرگ افراد کسی بھی طرح دماغ کے لیے مفید غذائی اجزا کو نظرانداز نہ کریں اور اس طرح وہ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں

سرطان کی بروقت شناخت کرنے والا کاغذی سینسر

امریکی ماہرین نے سرطان کی شناخت کرنے والا کاغذی ٹیسٹ بنایا ہے

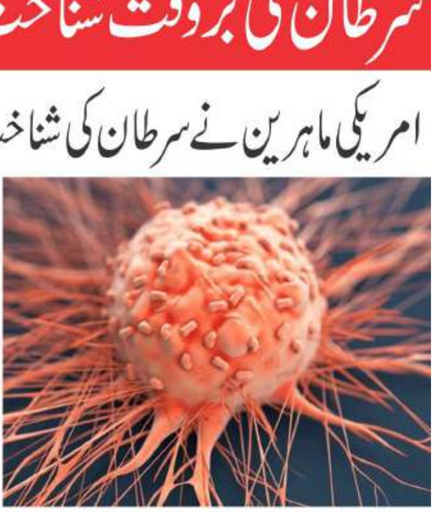

بوسٹن: میساچوسیٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کے ماہرین نے جدید نینوذرات کاغذ پر پھیلا کر اسے کینسر شناخت کرنے والے سینسر میں تبدیل کردیا ہے۔اس سادہ اور کم خرچ سینسر پر پیشاب کے چند قطرے ڈال کر فوری طور پر معلوم کیا جاسکتا ہے کہ آیا مریض میں کینسر موجود ہے یا نہیں۔ نینوذرات بالخصوص کینسر کی وجہ بننے والے پروٹین کو بھانپ لیتے ہیں۔اس طرح مختلف اقسام کی رسولیوں کو سمجھ کر علاج کی بہتر راہیں تراشی جاسکیں گی۔صرف ایک کاغذی پٹی پر نینوذرات لگا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ جب پیشاب میں پروٹینی ڈی این اے کچھوٹے ٹکڑے نینوذرات سے ملتے ہیں تو وہ الگ ہوکر ایک طرح کا ڈی این اے بارکوڈ بناتے ہیں۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب میں کینسر والے ڈی این اے موجود ہیں اور وہ خود یہ بھی بتاتے ہیں کہ سرطانی رسولی کی نوعیت کس قسم کی ہے۔اسے سنگیتا بھاٹیا اور ان کی ٹیم نے ایجاد کیا ہے۔ تجرباتی طور پر اسے چوہوں پر آزمایا گیا ہے اور کاغذی ٹیسٹ نے سرطانی پھوڑوں سے پھوٹنے والے پانچ اینزائم بھی شناخت کرلیے جو ایک اہم پیشرفت ہے۔اس تحقیق کی تفصیلات جرنل آف نیچر نینوٹیکنالوجی میں شائع ہوچکی ہیں۔

حمل کے مراحل سے جڑے مسائل جو خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں

ماں بننا کسی بھی عورت کی زندگی کا ایک خوبصورت مگر دشوار تجربہ ہوتا ہے۔ یہ جسمانی طور پر تو بہت سی تبدیلیوں کا باعث بنتا ہی ہے مگر یہ ذہنی طور پر گہرے اثرات چھوڑتا ہے۔ حمل کے دوران جسمانی ساخت میں تو تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں مگر اس کے دوران اور بعد میں نفسیاتی اثرات بھی ہوتے ہیں۔ کچھ خواتین کو زچگی کے بعد بہت سے ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو انھوں نے تصور بھی نہیں کیا ہوتا۔ گوکہ زچگی کے بعد آنے والی تبدیلیاں بھی اسی طرح نارمل ہوتی ہیں جیسے دوران حمل ہونے والی تبدیلیاں لیکن آگاہی کی کمی اور لاپرواہی چھوٹے مسائل کو بڑے مسائل میں بدل دیتی ہیں۔ زچگی کے بعد تھکاوٹ، سردرد، موڈ سوئنگز اور بلیڈنگ تو عام سی چیزیں ہیں اور اس میں تشویش والی بات نہیں مگر ذیل میں کچھ ایسی علامات ہیں جو کہ سنگین مسائل کی طرف اشارہ کرتیں ہیں اور اگر یہ علامات واضح ہوں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے۔ پوسٹ پارٹم ڈپریشن: ایک خیالی اور تصوراتی بات تو یہ ہی ہے کہ بچہ جب ماں کی گود میں آتا ہے تو وہ اپنے سارے دکھ درد بھول جاتی ہے اور تازہ دم ہو جاتی ہے، جو کہ کافی حد تک ٹھیک بھی ہے مگر اس کے ساتھ کچھ زمینی حقائق یہ بھی ہیں کہ ہر خاتون ذہنی و جسمانی لحاظ سے مختلف صلاحیتوں کی مالک ہوتی ہے اور مختلف حالات اور محسوسات پر اس کا ذہن مختلف انداز میں ری ایکٹ کرتا ہے۔ جیسے خواتین میں زچگی کے بعد موڈ سوئنگز اور بلاوجہ رونے کی توقع تو کی جاسکتی ہے کیونکہ ہارموز کے اندر تبدیلی سے یہ صورت حال وقوع پذیر ہو رہی ہوتی ہے لیکن اس کے برعکس اگر مایوسی اور خالی پن کا احساس غالب ہو تو یہ پوسٹ پارٹم ڈپریشن کی علامات ہیں۔ بہت سی خواتین کو بچے کی پیدائش کے بعد نقاہت کا احساس ہوتا ہے اپنے بچے کو خوشی خوشی ملنے کے بجائے وہ افسودگی کا شکار ہوتی ہیں۔ اور اگر یہ علامات چند ہفتوں سے زائد رہیں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے۔ اس میں بنیادی علامات جن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے وہ مایوسی، بے چینی، ڈپریشن، رونا اور مسلسل خود کو یا اپنے بچے کو نقصان پہنچانے والے خیالات کا آنا ہے۔ اس صورتحال میں بھوک کا لگنا بھی متاثر ہوسکتا ہے اور ارتکاز بھی بھٹکا ہوا رہتا ہے۔ گوکہ اس صورت حال کے بارے میں تحقیق یہ بتاتی ہے کہ پوسٹ پارٹم ڈپریشن صرف دس فیصد خواتین کو ہی متاثر کرتا ہے لیکن پریشان کن بات یہ ہے کہ خواتین اپنی ایسی کیفیات کو بتانے سے شرمندہ ہوتی ہیں جس سے مرض کو جڑ سے پکڑنے میں مشکل ہوسکتی ہے۔ پوسٹ پارٹم سائیکوسز: اپنے بچے کو دنیا میں خوش آمدید کہنا وہ بھی ایک ایسی چیلینجنگ صورتحال میں کافی مشکل ہوسکتا ہے۔ پوسٹ پارٹم سائیکوسز ایک ایسی ذہنی بیماری ہے جو کہ بہت کم خواتین کو زچگی کے بعد ہوتی ہے اور ایک ہزار میں سے کسی ایک خاتون کے اس میں مبتلا ہونے کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ پورسٹ پارٹم ڈپریشن کی طرح پورسٹ پارٹم سائیکوسز اس وقت متحرک ہو جاتا ہے جب ڈیلوری کے بعد کچھ خاص قسم کے ہارموز کا لیول گر جاتا ہے۔ اس کی علامات بچے کو جنم دینے کے دو ہفتے بعد سے لے کر ایک برس تک کے عرصے میں ظاہر ہوسکتی ہیں۔ ایسی مائیں جو اس مرض کا شکار ہوتی ہیں انھیں ہیولے دکھتے ہیں، حد سے زیادہ موڈ سوئنگز، بے خوابی، وسوسے اور اپنے بچے سے قریب ہونے میں وقت کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر اس صورت حال کو سنجیدگی سے نہ لیا جائے تو اس کے اثرات جان لیوا ہوسکتے ہیں۔ ایسی خواتین جنہیں ذہنی بیماری جیسے کہ بائی پولر ڈس آرڈر یا سائیکاٹک اپیسوڈز کا سامنا رہا ہو ان میں اس بیماری کے امکانات کافی زیادہ ہوتے ہیں۔ سپسس: جب بھی کبھی ہمارے جسم میں کوئی انفکشن ہوتا ہے تو وہ ہماری قوت مدافعت کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ بعض اوقات ہمارا مدافعتی نظام اس کے ردعمل میں جاسکتا ہے اور ان خلیوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے جن کی حفاظت درکار ہوتی ہے۔ سپسس اس وقت واقع ہوتا ہے جب ہمارا مدافعتی نظام کسی انفکشن کی وجہ سے شدید ردعمل کرتا ہے۔ یہ ردعمل اتنا شدید ہوتا ہے کہ اعضاء کے فیل ہونے سے موت تک جیسے خطرناک نتائج لاسکتا ہے۔ سپسس ایسی خطرناک بیماری ہوتی ہے جو کہ پیدائش کے عمل کے دوران یا بعد میں سر اٹھا سکتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی عام سا انفکشن بھی اس کا محرک بن سکتا ہے۔ اس سے بچاؤ کا سب سے اہم طریقہ یہ ہے کہ انفکشن کو ابتدائی سطح پہ ہی ختم کیا جائے۔ حمل اور زچگی میں سپسز کا شکار بنانے والے انفیکشنز طوالت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس کی بنیادی علامات میں لو بلڈ پریشر، سانس لینے میں دشواری، بخار، کپکپاہٹ، الجھن اور بے ہوشی شامل ہیں۔ اگر سپسس کو ابتدائی سطح پہ کنٹرول نہ کیا جائے تو اس سے بعض اوقات بلڈ پوائزننگ بھی ہو جاتی ہے جس سے دنیا بھر میں سولہ فیصد خواتین کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ پری لیمپسیا: عام طور پر کوئی نہیں جانتا کہ پری لیمپسیا کی وجوہات کیا ہیں جبکہ یہ حمل کے دوران پیدا ہونے والی پیچیدگیوں میں نمایاں ہے۔ اس سے تقریباً نو فیصد ٹھہرنے والے حمل متاثر ہوتے ہیں جس سے ہائی بلڈ پریشر اور پیشاب میں پروٹین کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر حمل کے دوران ہوتا ہے مگر کبھی کبھی بچے کی پیدائش کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔ اس کی علامات میں سانس کی تنگی، شدید سر درد، پیٹ کے داہنے حصے میں درد، پھولے ہوئے ہاتھ اور پیر، متلی، چکر اور دھندلکا شامل ہیں۔ اگر حمل کے بیسویں ہفتے سے لے کر زچگی کے چھ ہفتے بعد تک بھی یہ علامات جاری رہیں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیئے۔ پری لیمپسیا کو اگر طبی بنیادوں پر نظر انداز کیا جائے تو اس سے فالج، گردوں کے امراض، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابطیس کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ خاص طور پہ وہ خواتین جن کا حمل چالیس برس کی عمر کے بعد ٹھہرتا ہے وہ اس کے نشانے پہ ہوتی ہیں۔ ماسٹائٹس: ماں کا دودھ بچے کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ قدرت نے ماں کے دودھ میں ایسی غذائیت رکھی ہے جو کوئی دوسری چیز نہیں دے سکتی۔ لیکن کچھ خواتین کو پستان کا ورم ہو جاتا ہے۔ ماسٹائٹس دودھ کے پستان میں جم جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس میں درد، سوجھن، سرخ دھبے اور زکام جیسی علامات واضح ہوتی ہیں۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو بیکٹیریا پیدا ہوتا ہے جو کہ پستان میں پھوڑوں کا باعث بنتا ہے۔ اس کی وجوہات میں دودھ پلانے کی غیر مناسب تراکیب، سخت کپڑوں کا استعمال، سگریٹ نوشی، نپلز پہ زخم اور ذہنی دباؤ شامل ہے۔ اگر خواتین اپنی پستان پہ سرخ دھبے، کوئی گلٹی جیسے ہاتھ لگانے پہ تکلیف ہو اور ہلکا بخار محسوس کریں تو اسے نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ فالج: فالج کا خطرہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب خون کی نسیں پھٹ جائیں یا ان میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے دماغ کو ملنے والی خون کی سپلائی بند ہو جائے۔ کیونکہ خون دماغ تک آکسیجن پہنچاتا ہے اور اس میں آنے والی معمولی سی رکاوٹ بھی دماغ کے لئے نقصان دہ اور موت کی وجہ بن سکتی ہے۔ حمل کے دوران خون کے لوتھڑے جمنے کی وجہ سے فالج کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اور سی سیکشن کے بعد اس کے امکانات میں اضافہ ہوتا ہے جیسے کہ ہائی بلڈ پریشر، پری لیمپسیا اور ذیابطیس ہونے کا خطرہ دوسری خواتین کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ فالج کو فوری طور پر طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی علامات میں چہرے کا سن ہو جانا، بازوؤں کی کمزوری، دھندلکا، لکنت، چلنے میں دشواری، چکر اور سر میں اچانک اٹھنے والا درد شامل ہے۔ خون جمنا: حمل کے دوران خون کے لوتھڑے جمنے کی وجہ سے سنگین مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ یہ عموماً گہری رگوں میں جمتے ہیں اور زیادہ تر ٹانگوں کی جلد کے نیچے والی رگوں میں۔ یہ نبض کے دھڑکنے میں رکاوٹ، درد اور سوجن میں اضافہ کرتے ہیں۔ بعض اوقات ان لوتھڑوں کے ٹانگوں سے خون کے بہاؤ کے ساتھ پھیپھڑوں تک جانے کے بھی امکانات ہوتے ہیں۔ اس سے ہارٹ اٹیک کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ خواتین میں بچے کی پیدائش کے چھ ہفتے تک اس کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ چوکنا ہونے کی ضرورت ان کو ہے جن کی فیملی ہسٹری میں ایسے کیسز ہوں، سی سیکشن ہوا ہو، سگریٹ نوشی کی عادی ہوں، ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہوں، بچے کی پیدائش کے بعد حد سے زیادہ خون بہہ جائے یا جنھیں ڈاکٹر نے حمل کے دوران بیڈ ریسٹ کی سختی سے تاکید کی ہو۔ پتھری: دوران حمل ہارموز تیزی سے تبدیل ہوتے ہیں اور سارے جسم کو متاثر کرتے ہیں اس ضمن میں ایک عضو ایسا بھی ہے جس کے ان ہارموز سے متاثر ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ گال بلیڈر پتہ کی پتھری کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ یہی وہ عضو ہوتا ہے جو آپ کو خوراک ہضم کرنے میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ پروجسٹرائن اور اسٹروجین پتہ کی افادیت اور ساخت کو متاثر کرتے ہیں جس سے اس کے اندر پتھر بننے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس کی علامات میں پیٹ اور معدے میں شدید درد، اپھارہ، متلی اور قے شامل ہیں۔ پتہ کی پتھری سے بچنے کے لئے ہائی فیٹس، کولیسٹرول والی غذاؤں سے پرہیز کر کے ایسی غذاؤں کا استعمال کر کے جن میں فائبر زیادہ ہو اور اپنے وزن کے تیزی سے بڑھنے یا کم ہونے پہ قابو پا کر بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بصارت: اگر دوران حمل آپ کو چیزیں دھندلی نظر آنے لگی ہیں تو اس کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کو ہیلپ سنڈروم ہے۔ یہ انتہائی غیر معمولی قسم کی صورت حال ہے جو کہ صرف ایک فیصد حاملہ خواتین کو متاثر کرتی ہے۔ جس میں خون کے سرخ ذرات، جگر اور پلیٹلیٹس اثرانداز ہوتے ہیں۔ اس میں ہائی بلڈ پریشر، بصارت میں کمی، معدے کے اوپر دائیں طرف تکلیف، چھاتی اور کندھوں میں درد ہوتا ہے۔ اس کی دیگر علامات میں تھکاوٹ کا مسلسل احساس، چہرے کی سوجھن، چوٹ لگنے کی صورت میں بہت زیادہ خون بہنا اور سر درد شامل ہے۔ ہیلپ سنڈروم میں دورے پڑ سکتے ہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

ہرمز انتظام سنبھالنے سے متعلق عمان سے حالیہ مذاکرات میں امریکہ شامل نہیں: ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزارت خارجہ نے پیر کو کہا کہ آبنائے ہرمز کا انتظام سنبھالنے کے حوالے سے عمان کے ساتھ حالیہ مذاکرات میں امریکہ شامل نہیں ہے۔ وزارت کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ہفتہ وار پریس میٹنگ میں کہا "ان مذاکرات کا امریکہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ ایران اور عمان کے درمیان دوطرفہ معاملہ ہے اور یہ جاری ہیں۔" انہوں نے مزید بتایا کہ آبی گذرگاہ بند ہے۔ ایران نے اتوار کے روز کہا تھا کہ آبنائے ہرمز کا انتظام سنبھالنے پر عمان سے مذاکرات میں پیش رفت ہوئی۔ بقائی نے یہ بھی کہا کہ ثالثوں نے امریکہ سے ایران کو پیغامات بھیجے لیکن مشاہدہ کیا کہ فی الحال واشنگٹن سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ ایران اور امریکہ نے پیر کو لڑائی موقوف رکھی جس سے خلیج میں جہازرانی اور تیل کی صنعت کو میزائل حملوں سے بچنے کی مہلت مل گئی۔ اقوام متحدہ میں ڈونالڈ ٹرمپ کے نمائندہ نے کہا ہے کہ صدر مذاکرات کو موقع دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی فوج نے مسلسل ۱۳؍راتوں تک ایران پر حملے کئے جس کے بعد سے دونوں ممالک نے لڑائی روک رکھی ہے۔ یوکرین کا ایرانی جہاز کو نشانہ بنانا خطرناک اقدام، جواب ضرور دینگے ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پریس بریفنگ میں کہا کہ ایران امریکہ کو جنگ اور امن کے وقت یا دورانیے کا تعین کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنے قومی مفادات کے مطابق ملک کا دفاع جاری رکھے گا اور قومی مفادات کے تقاضوں کے مطابق سفارتی راستہ بھی اختیار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کی جانب سے ایرانی جہاز کو نشانہ بنانا ایک خطرناک اقدام تھا جس کا جواب ضرور دیا جائے گا۔ یوکرینی اقدام کے اثرات دنیا کے مختلف حصوں تک پھیل سکتے ہیں، روس یوکرین جنگ کے آغاز ہی سے ایران کا مداخلت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، بحیرۂ کیسپین سے ملحقہ ممالک کو ایسے اقدامات پر تشویش ہے۔ اسماعیل بقائی کے مطابق کچھ خلیجی ممالک ایران کے خلاف امریکہ کی جنگ میں ملوث رہے ہیں، بلاشبہ جنگ میں علاقائی ممالک کی شرکت کو نظرانداز نہیں کرسکتے، امید ہے کہ علاقائی ممالک ایران کے خلاف امریکہ کے ساتھ تعاون جاری نہیں رکھیں گے۔

امریکہ کے شہر سیئٹل میں سالانہ فوڈ فیسٹیول کے دوران فائرنگ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے شہر سیئٹل میں فوڈ فیسٹیول میں فائرنگ کے نتیجے میں ۳؍افراد ہلاک اور ایک بچے سمیت ۵؍افراد زخمی ہو گئے۔ سیئٹل فائر ڈپارٹمنٹ کی ترجمان گریس تونیز کے مطابق یہ واقعہ سیئٹل کے اسپیس نیڈل کے قریب منعقدہ 'بائٹ آف سیئٹل' فیسٹیول کے آخری اوقات میں پیش آیا۔ فائرنگ کا واقعہ شام ۶؍بجے کے قریب پیش آیا۔ پولیس نے علاقے کی چھان بین شروع کردی ہے اور لوگوں سے شہر کے شمال مغربی حصے میں جائے وقوع سے دور رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ میلے میں پہنچنے والے ایک شخص نے بتایا کہ ہم کھانے کے اسٹال سے واپس آرہے تھے جب فائرنگ ہوئی۔ زخمیوں میں ایک خاتون کی حالت تشویشناک ہے۔ سیئٹل فائر ڈپارٹمنٹ کے ترجمان گریس تونیز کے مطابق فائرنگ میں ۲؍افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ ۵؍دیگر کو ہاربریو میڈیکل سینٹر لے جایا گیا جن میں سے ایک علاج کے دوران فوت ہو گیا۔ زخمیوں میں ایک ۵۶؍سالہ خاتون کی حالت نازک ہے۔ ۲؍سالہ بچہ، ایک ۲۳؍سالہ مرد اور ایک ۳۹؍سالہ خاتون کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ ایک ۴۰؍سالہ خاتون کو معمولی چوٹیں آئیں۔

غزہ کے مخصوص علاقوں میں بین الاقوامی فورس کو داخلے کی اجازت

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی سیکورٹی کابینہ نے غزہ کے مخصوص علاقوں میں بین الاقوامی فورس کو داخلے کی اجازت دے دی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایک اسرائیلی عہدیدار نے بتایا کہ وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی سیکورٹی کابینہ نے اتوار کو اس قانونی فریم ورک کی منظوری دے دی جس کے تحت بین الاقوامی فورس کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت ہو گی۔ عہدیدار کے مطابق اس مشن کو انٹرنیشنل اسٹیبلائزیشن فورس کا نام دیا گیا ہے جس میں تقریباً ۲۰۰؍اہلکار شامل ہوں گے جو یوگنڈا اور مراکش جیسے دوست ممالک سے آئیں گے۔ یہ اہلکار ان علاقوں میں تعینات کیے جائیں گے جو اسرائیلی کنٹرول میں نہیں ہیں جبکہ ہر دستے کے داخلے کے لیے اسرائیل کی علیحدہ منظوری درکار ہو گی تاحال یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ فورس کب تعینات کی جائے گی۔ گزشتہ برس اکتوبر میں جنگ بندی معاہدہ طے پانے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ کے لیے ایک امن منصوبہ پیش کیا تھا جس میں انسانی امداد میں اضافہ، فلسطینی ٹیکنو کریٹس کے ذریعے سول انتظام، حماس کا ہتھیار ڈالنا اور اسرائیلی افواج کا انخلا شامل تھا۔ تاہم یہ منصوبہ تعطل کا شکار ہے اور نیشنل کمیٹی فار دی ایڈمنسٹریشن آف غزہ نامی ٹیکنو کریٹ گروپ اب تک غزہ سے باہر ہے۔ اس وقت اسرائیل غزہ کے تقریباً ۶۴؍فیصد علاقے پر کنٹرول رکھتا ہے جبکہ تقریباً ۲۰؍لاکھ افراد ساحلی پٹی کے ایک محدود حصے میں حماس کے زیر کنٹرول علاقوں میں خیموں یا تباہ شدہ عمارتوں میں انتہائی خراب حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا نے اتوار کو رپورٹ کیا ہے کہ وزیراعظم نیتن یاہو نے سیکورٹی کابینہ کے ارکان کو آگاہ کیا ہے کہ وہ غزہ، جنوبی لبنان اور شامی علاقوں سے بڑے پیمانے پر انخلاء کے کسی بھی امریکی مطالبے کو مسترد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اسرائیلی اخبار 'اسرائیل ہیوم' کے مطابق، کابینہ کے اجلاس میں نیتن یاہو نے کہا کہ امریکہ نے مطالبات کی ایک فہرست پیش کی ہے جس میں غزہ، شام اور لبنان کے محاذوں سے وسیع پیمانے پر انخلا شامل ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا "میں اس کی مخالفت کروں گا

حوثیوں کا سعودی خام تیل ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): یمن کی حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے سعودی خام تیل کے ٹرانسپورٹ انفرااسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق انصار اللہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سعودی شہر ینبع میں خام تیل کی سپلائی اور ٹرانسپورٹ سے متعلق تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان انصار اللہ کے مطابق سعودی تنصیبات پر یہ حملہ سعودی ڈرونز کی جانب سے یمن کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کے جواب میں کیا گیا۔ اس دوران سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور برطانوی وزیر اعظم اینڈی برنہم کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق شہزادہ محمد بن سلمان نے اینڈی برنہم کو برطانیہ کی وزارت عظمیٰ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ رپورٹ کے مطابق برطانوی وزیر اعظم اینڈی برنہم نے مبارکباد اور نیک تمناؤں پر سعودی ولی عہد کا شکریہ ادا کیا۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اینڈی برنہم نے حوثی جنگجوؤں کے حملوں اور بحیرۂ احمر میں جہاز رانی کو درپیش خطرات کی مذمت کی۔ انہوں نے سعودی عرب کی سلامتی اور خود مختاری کیلئے برطانیہ کی مکمل حمایت کا بھی اعادہ کیا۔ اس دوران اطلاعات ملیں کہ حوثی باغیوں اور سعودی عرب کے درمیان حملوں کے بعد اتوار کو آبنائے باب المندب سے گزرنے والے تجارتی بحری جہازوں کی تعداد کئی ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئی، یہ بات شپنگ ڈیٹا کمپنی کیپلر نے کہی۔ واضح رہے کہ باب المندب جہازوں کی آمدورفت کیلئے دنیا کا چوتھا سب سے بڑا سمندری راستہ ہے۔ دنیا کی تیل اور گیس کی تقریباً ۱۰؍فیصد سپلائی اسی سے گزرتی ہے۔ جب سے ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کیا ہے، اس کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ کیپلر کے اعداد و شمار کے مطابق اتوار کو صرف ۱۱؍تجارتی جہاز یہاں سے گزرے۔

ٹرمپ نے تحفظ کی گیارنٹی دی ہے، نیویارک آؤں گا: نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن ماہو نے پہلی

"ٹرمپ ایران جنگ میں پھنسے ہوئے نظر آرہے ہیں"

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران جنگ میں پھنسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، حالانکہ ان کے پاس دنیا کی سب سے طاقتور فوج ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ سمجھتے تھے کہ ان کے اختیارات کی کوئی حد نہیں لیکن اب انہیں کئی حدود کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کے باعث وہ مزید مایوس اور جھنجھلاہٹ کا شکار ہیں۔ امریکی اخبار کا کہنا ہے کہ حالیہ عرصے میں دیکھا جارہا ہے کہ ٹرمپ خود کو پھنسا ہوا محسوس کررہے ہیں کیونکہ ان کی صدارت آہستہ آہستہ ایسی جنگ میں گھرتی جارہی ہے جس سے نکلنے کا وہ کوئی راستہ تلاش نہیں کر پا رہے

عرب لیگ کا انتباہ: مشرقِ وسطیٰ 'دھماکہ خیز لمحے' کے قریب، ٹرمپ سے اسرائیل کو لگام دینے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل نبیل فہمی نے انتباہ دیا کہ مشرقِ وسطیٰ "دھماکہ خیز لمحے" کے قریب پہنچ رہا ہے۔ منگل کے دن واشنگٹن میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے ساتھ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طے شدہ ملاقات سے قبل، انہوں نے ٹرمپ پر زور دیا کہ وہ فلسطینیوں کے حوالے سے اسرائیل کو لگام دیں۔ فہمی نے ایک بیان میں کہا کہ "خطے کی صورتِ حال ایک انتہائی خطرناک موڑ کی طرف بڑھ رہی ہے اور ایک سے زائد سطحوں پر دھماکہ خیز لمحے کے قریب پہنچ رہی ہے۔" انہوں نے بڑھتی ہوئی کشیدگی کا ذمہ دار "مسئلہ فلسطین کو درپیش جمود" اور "خلیج میں بحران کی وجہ بننے والی غیر ذمہ دارانہ کشیدگی اور اشتعال انگیزی کی پالیسیوں" کو قرار دیا۔ فہمی نے اعتراف کیا کہ علاقائی سیکورٹی کی ذمہ داری تمام فریقین پر عائد ہوتی ہے۔

اتر ریلوے
ای-ٹینڈر

صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینکل انجینئر، شمالی ریلوے، ڈیزل شیڈ لدھیانہ اوپن مارکیٹ سے ای-ٹینڈر سسٹم کے ذریعہ سے بولی طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام: ڈیزل شیڈ، LDH میں لگے 50 LPH صلاحیت والے RO سسٹم کی تین سال کیلئے CAMC۔
کام کی تخمینہ لاگت (تخمینہ): روپے 96,288.00 (جی ایس ٹی سمیت) (صرف چھیانوے ہزار دو سو اٹھاسی)
ٹینڈر سیکورٹی رقم (بیعانہ رقم جمع): روپے 1,900 روپے (صرف ایک ہزار نو سو)
بولی شروع ہونے کی تاریخ: 04.08.2026
ای-ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت: 18.08.2026 کو 11:30 بجے
IREPS ویب سائٹ پر ای-ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 18.08.2026 کو 11:30 بجے
ٹینڈر کی ویلیڈیٹی: کھولنے کی تاریخ سے 45 دن
ٹینڈر کی قسم: اوپن تجویز
قرار کی مدت: کانٹریکٹ ملنے کی تاریخ سے 1095 دن
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: ڈی ایس ایل/ایل ڈی ایچ/ٹی 14/2026 تاریخ: 27.07.2026 2594/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/جنرل، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی میعاد	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
251-Elect-T-03-R1-2026-27	فیروزپور ڈویژن کے 88 اسٹیشنوں پر SMs کے VDU پینل روم میں ایئر کنڈیشنر لگانے سے متعلق الیکٹریکل کام۔	Rs. 75,24,661.25	Rs. 1,50,500.00	06 ماہ	18.08.2026 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر:-251-الیکٹرک-ٹینڈر نوٹس نمبر-R1-03-الیکٹرک/2026-27 مورخہ: 28.07.2026 2605/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر-433-سگنل-ٹی-31-26-27 مورخہ 28-07-2026

بند ہونے کی تاریخ و وقت: 20-08-2026 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر-433-سگنل-ٹی-31-26-27۔ ای-ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 20-08-2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی/ترمیم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این-آئی-ٹی-

کام کا نام	(i) فیروزپور ڈویژن کے 04 سٹیشنوں پر لگائے گئے MEDHA میک الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم کا تین (03) سالوں کیلئے جامع سالانہ دیکھ ریکھ ٹھیکے کا کام۔ (ii) فیروزپور ڈویژن کے 3 سٹیشنوں (سورانوسی، تمیرہ، گورایا) پر KYOSAN کے ذریعہ بلٹ الیکٹرونک انٹرلاکنگ کیلئے تین سال کا جامع سالانہ دیکھ ریکھ ٹھیکے کا کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 20.08.2026 15:00 (ii) 17.08.2026 15:00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	27.07.2026 18:31
تخمینہ قیمت	(i) 10198999.68 (ii) 14441889.62	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	(i) 06.08.2026 (ii) 03.08.2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	(i) 204000.00 (ii) 288800.00	مدت تکمیل کام	(i) 36 مہینے (ii) 36 مہینے
نوٹ:	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔		

2601/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای-ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-I/JAT بھارت کے راشٹرپتی کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے ٹینڈروں کیلئے کھلی ٹینڈرز (ای-ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ 17-08-2026 تک 15.00 گھنٹے، بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظرانداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in لاگ آن کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت
26-07-2026	03-08-2026	17-08-2026

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	24-2026-27-BDGM DRM- JAT	ADEN/BDGM کے تحت SSE/W/BDGM سیکشن میں BDGM سٹیشن پر رہائشی اور سروس بلڈنگ کیلئے جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام (جس میں فلورنگ، پلاسترنگ، پینٹنگ، پلمبنگ، سیوریج اور دیگر متعلقہ کام شامل ہیں)۔ (آرڈینری زون۔ 2026-27)		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	84,99,965.66	1,70,000/-	60 دن	12 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
2	25-2026-27-BDGM DRM- JAT	ADEN/BDGM کے تحت SSE/W/BDGM سیکشن میں SINA سے BRML (BDGM کو چھوڑ کر) تک رہائشی کوارٹر، سٹیشن بلڈنگ، پلیٹ فارم سٹرکچر، ڈرینج اور دیگر متفرق اور متعلقہ کاموں کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ (جنرل زون۔ 2026-27)		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	84,99,931.75	1,70,000/-	60 دن	12 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
3	26-2026-27-MCTM DRM- JAT	ADEN/MCTM کے تحت SSE/W/SVDK سیکشن میں MCTMSVDK پر 54.00 KM سے 79.724 تک کے زون میں سروس بلڈنگ، رہائشی کوارٹر، ریسٹ ہاؤس، بیرک، سٹیشن بلڈنگ، پلیٹ فارم سٹرکچر، ڈرینج ورک اور دیگر متفرق اور متعلقہ کاموں کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام (جنرل زون۔ 2026-27)		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	1,24,70,383.33	2,49,400	60 دن	12 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			

نوٹ: 1. بولی لگانے سے پہلے بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی۔ ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔ 2. اگر ہندی اور انگریزی ایڈیشن کے بیچ مطلب میں کوئی خامی ہے تو انگریزی ایڈیشن کو صحیح اور قطعی مانا جائے گا۔

نمبر شمار۔ 770-W/01/WA/JAT/2026-27 مورخہ 28-07-2026

2600/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ندیم اسرار

ورتھم پاس مہم

خوف ناک ٹریک کا سفر، ہر قدم پر موت کی سرسراہٹیں

میں نے چند سالوں میں پہاڑوں کے کچھ دل چسپ سفر کیے جن میں ٹریکنگ اور بائیکنگ دونوں شامل تھے۔

ان میں بائیک پر سارے شمالی علاقہ جات کی سیر اور پھر زیارت اور گوادر تک کا سفر بھی شامل ہے جب کہ کچھ مشہور ٹریک بھی کیے جن میں کنکوڑ دیا قابل ذکر ہے۔ لیکن گذشتہ سال جو سفر ورتھم پاس عبور کرنے کے لیے طے کیا وہ میری زندگی کا سب سے مشکل اور خوف ناک سفر تھا۔ میں نے بہت سے مواقع پر موت کی سرسراہٹیں اپنے آس پاس محسوس کیں۔

ہر روز چند مقامات آہ و فغاں منتظر ہوتے تھے اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ میں ہر روز اپنے اس شوق پر لعن طعن کرتا اور صدق دل سے توبہ تائب ہوتا تھا۔

ہوا یہ کہ عطاری صاحب نے ورتھم پاس مہم کا پروگرام بنالیا تھا اور اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کسی قابل اعتماد ٹریکر کی تلاش میں تھے۔

مجھ سے پوچھا (حالاں کہ میں کوئی قابل اعتماد ٹریکر بالکل نہیں تھا) تو میں نے بتایا کہ میں تو توبہ تائب ہو چکا ہوں اس شوق سے۔ بس پھر کیا تھا عطاری صاحب نے قسم ہی کھالی کہ بس مجھے ہی لے کے جانا ہے اب تو۔

میرا تعلق ساہیوال سے ہے اور میرے بھائی راشد اسرار ہمارے آبائی گاؤں میں رہتے ہیں جو کہ ضلع فیصل آباد میں واقع ہے، جب کہ اکرم عطاری صاحب گوجرانوالہ کے رہنے والے ہیں۔ لہٰذا طے پایا کہ ہم دونوں بھائی ساہیوال سے پنڈی پہنچیں گے جب کہ عطاری صاحب وہاں سے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔

ہم پنڈی پہنچے جہاں عطاری صاحب بہت بے چینی سے منتظر تھے۔ وہاں سے مشابرم کمپنی کی بس پر سفر شروع ہو گیا۔ رات بس مانسہرہ رکی کھانا کھا کے دوبارہ چلی تو خوشی کی انتہا نا رہی کہ یہ بشام کی بجائے بابو سر کی طرف سے جائے گی۔

شام تک ہم پسو ہوٹل میں تھے، جہاں گائیڈ اور پورٹروں سے احسن طریقے سے معاملہ طے پا گیا۔ نصیر الدین ہمارے گائیڈ تھے اور رات سونے سے پہلے ہم نے ساری تیاری مکمل کرلی تا کہ صبح سویرے ٹریکنگ شروع کردی جائے کیوں کہ شنید تھی کہ پہلا دن نسبتاً گرم ہوگا۔

باقاعدہ ٹریک پسو گاؤں سے دو تین کلومیٹر دور شروع ہوتا ہے اس لیے فیصلہ ہوا کہ یہ سفر ہائی ایس پر طے کیا جائے لہٰذا اس کا بھی انتظام کرلیا گیا۔

پسو سے شاہراہ قراقرم پر تقریباً **2** کلومیٹر آگے جا کے ایک چھوٹی اور کچی سڑک پر بائیں مڑ گئے مزید ڈیڑھ دو کلومیٹر آگے پہنچے تو گاڑی والے نے نیچے اتار دیا کہ آگے میرے "پر" جلتے ہیں۔

ایک بات بتاتا چلوں کہ جب بھی کسی ٹوور کی پلاننگ کرتا ہوں ہمیشہ روانگی سے پہلے کے تین چار دن بہت پریشانی میں گزرتے ہیں۔ یہ بھی کرنا وہ بھی کرنا، لیکن جب بس میں سوار ہو جاتا ہوں تو آدھی پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں، اور جب ٹریک پر پہلا قدم اٹھاتا ہوں تو پیچھے کی ساری پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

لیکن یہ آج کیا ہوا کہ میرے پہلے قدم کی خوشی کو ہی نظر لگ گئی۔ جب پورٹروں میں سامان تقسیم کر رہے تھے تو پتا چلا کہ ہمارا ٹینٹ غائب ہے۔ فوجی بندوقوں کے بغیر محاذ پر پہنچے ہوئے تھے۔ بہت سوچ بچار کی تو یاد آیا کہ میں نے ہی رات کو ٹینٹ بیڈ کے نیچے رکھ دیا تھا، لیکن ایک اور مسئلہ ہو گیا کہ ہائی ایس والا بھی چلا گیا تھا۔

اور اتنی صبح روڈ پر بھی کوئی گاڑی نہیں مل سکتی تھی۔ آخر کار طے یہ پایا کہ دو پورٹر واپس ہوٹل جا کے ٹینٹ لے کے آئیں گے اور باقی پورٹر وہیں ان کا انتظار کریں گے، جب کہ ٹیم گائیڈ نصیر الدین کے ساتھ ابھی روانہ ہو جائے گی۔ لہٰذا ہم بہت ہی ضروری قسم کا سامان لے کے بوجھل قدموں سے چل پڑے۔

دس منٹ ہی چلے ہوں گے کہ ذرا سی سیدھی چڑھائی سے ہی سانس پھولنے لگا۔ کیوں کہ ابھی ہمارے جسم میدانوں کے عادی تھے۔ تھوڑی دیر مزید چلے تو ایک شاہکار نگاہوں کے سامنے تھا۔ قطبین سے ہٹ کر دنیا کے چند بڑے گلیشیروں میں سے ایک بتورا گلیشیر ہمارے دائیں طرف نیچے تھا اور ہم ایک دیوار کی پگڈنڈی پر چلتے جا رہے تھے۔

ہم کو تقریباً **4** یا پانچ اسٹیجز کے ساتھ ساتھ چلنا تھا۔ اب ہم اپنے ٹریک کا ٹھیک طریقے سے لطف لے رہے تھے، لیکن یہ خوشی بھی جلد ہی کافور ہو گئی۔ ہم جس پگڈنڈی پر چل رہے تھے سلائنڈ کی وجہ سے اس کا کچھ حصہ نیچے کھائی میں گر گیا تھا۔

اور اب دیوار کے ساتھ موجود رخنوں کے ساتھ چمٹ کر گزرا جا سکتا تھا۔ ایسی صورت حال ٹریکس میں پیش آتی رہتی ہے لیکن اتنی جلدی ایسا ہو جائے گا یہ اندازہ نہیں تھا۔ یہ راستہ عبور کرنے کے بعد جلد ہی پہلا اسٹیج یزبن آ گیا۔ یہاں پر سمر سیٹلمنٹ کا ایک کمرا بنا ہوا تھا۔ ہم اس میں تھوڑی دیر آرام کرنے کے لیے بیٹھ گئے۔ ایسے کمروں سے مجھے بے پناہ محبت ہے۔ میرا دل چاہتا ہے ایسے ہی کسی کمرے میں باقی ساری زندگی گزار دوں۔

سفر دوبارہ شروع ہو گیا۔ یزبن سے نکلتے ہی بائیں طرف پہاڑ کے اوپر یز پاس ہے۔ کچھ لوگ بورت لیک سے اپنے ٹریک کا آغاز کرتے ہیں۔ وہ یز پاس کراس کر کے یہاں تک پہنچتے ہیں تو اس طرح اس ٹریک کا ایک ڈیڑھ دن زیادہ ہو جاتا ہے۔

پہلے اسٹیج تک خاصی چڑھائی تھی لیکن اب راستہ کافی ہموار تھا۔ چھوٹی چھوٹی کانٹے دار جھاڑیاں جن پر خوب صورت پھول تھے جو صرف ہم جیسے آوارہ گردوں کے مقدر میں ہوتے ہیں۔ سب لوگ اپنی موج مستی میں چل رہے تھے اور اب تک تو ڈیتھ ڈراپ سے گزرنے کا خوف بھی زائل ہو گیا تھا۔

صرف ایک گھنٹہ بعد ہم اگلے اسٹیج پر تھے جس کا نام تھا ملنگ ٹل۔ یہاں سمر سیٹلمنٹ کے بہت سارے کمرے بنے ہوئے تھے۔ ہم یہاں چند منٹ ہی رکے۔ اور پھر چل پڑے۔ سب کچھ ٹھیک ٹھاک تھا، لیکن پہاڑوں میں بہت زیادہ دیر تک سب کچھ ٹھیک نہیں چلتا۔

دس منٹ ہی چلے تھے کہ پانی کے ایک بڑے نالے پر پہنچ گئے، جو کہ ایک کافی بڑی آبشار سے نکل کر بتورا گلیشیر میں جا رہا تھا۔ ہم پیاسے اونٹوں کی طرح اپنے معدے سیراب کر رہے تھے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ فوراً اتنا پانی نہیں پینا چاہیے۔

لیکن اتنا میٹھا اور ٹھنڈا پانی اب کون چھوڑتا۔ ہمارا حوصلہ پھر سے بلند ہو گیا، لیکن یہ خوشی بھی عارضی ثابت ہوئی کیوں کہ اب ہمیں بتورا کو کراس کر کے دوسری طرف یشپرت جانا تھا، جو کہ اندازاً **4** گھنٹے کا سفر تھا اور اب تک اپنی پیاس کے چکر میں ہمیں یہ بھی خیال نہیں آیا تھا کہ ہمارے پورٹر اب تک نہیں پہنچے تھے اور کیمپنگ کا سارا سامان ان کے پاس تھا۔ شام کا وقت تھا اور ہر طرف سے اندیشے گھیر رہے تھے۔

مجھے پہاڑوں میں گلیشیئرز کے علاوہ ہر چیز پسند ہے میری اس بات سے بہت سے لوگ اتفاق نہیں کریں گے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ مجھے گلیشیر سے بہت ڈر لگتا ہے۔ دراڑوں کو عبور کرنے سے میری جان جاتی ہے۔ پچھلے سال بلتورو نے مجھے بالکل ہی بزدل کر دیا تھا۔

بہر حال اب بتورا کو پار کرنے کے سوا کوئی چارہ نا تھا۔

یہ ایک سلیٹی رنگ کے پتھروں والا گلیشیر تھا۔ پاؤں پتھروں پر الٹے سیدھے پڑ رہے تھے ہر لمحہ پاؤں میں موچ آنے کا ڈر رہتا ہے۔ اور برف اور پتھروں کے نیچے چھپی دراڑوں کا علیحدہ خوف۔ یہ ایک متحرک گلیشیر ہے اور اس کا راستہ بھی تقریباً متروک ہو چکا۔

اس لیے راہ راست پر رہنا بھی دشوار ہو رہا تھا۔ نصیر بھائی اپنے تجربے کی بنیاد پر زگ زیگ انداز میں راستہ تلاش کر رہے تھے۔ عطاری صاحب کے پاؤں میں چھالے پڑ گئے تھے پھر بھی ہمت کر کے چل رہے تھے۔

تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی سخت بوریت کے بعد (جو مجھے ایسے گلیشیر زپر ہو جاتی ہے) ہم دنگ رہ گئے جب ایک خوب صورت اور سفید گلیشیر ہمارے سامنے آ گیا۔

آپ کو بتاتا چلوں جو پتھروں والا گلیشیر ہوتا ہے اسے بلیک یا میل گلیشیر کہتے ہیں اور جو برف والا ہوتا اسے وائٹ یا فیمیل گلیشیر کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ تو مجھے نہیں معلوم لیکن یہ پتا ہے کہ جب فیمیل گلیشیر آ جاتے تو اسے دیکھ کر اتنی ہی خوشی ہوتی ہے جتنی کسی فیمیل کو دیکھ کے ایک میل کو ہو سکتی ہے۔

اگلے ایک گھنٹے تک مزید چلنے کے بعد ہمارے کس بل پوری طرح نکل چکے تھے۔ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے چلنے کے بعد ہم نے بتورا عبور کرلیا۔ چند منٹ رک کر سانس بحال کی، کھجور کھائی اور پانی پی کر پھر چل پڑے۔

یاد دلا دوں کہ یہ ابھی ٹریک کا پہلا دن ہی چل رہا تھا جب کہ **10** گھنٹے سے زیادہ وقت سفر میں گزر چکا تھا۔ گورا لوگ کہتا ٹریک کا پہلا دن **3** گھنٹے سے زیادہ نہیں چلنا چاہیے، جب کہ ہم ٹھہرے کالے لوگ "ساڈے اپنے رول۔ جتھے چاہواں گے گڈی موڑاں گے۔ سارے دے سارے سگنل توڑاں گے۔"

تو اب ہم بتورا کی دوسری سائیڈ پر تھے۔ تھوڑی دیر بعد یاک سے واسطہ پڑ گیا۔ تھوڑا آگے گئے تو پھر ایک سیدھی چڑھائی چڑھنی پڑ گئی۔ بس ٹریک میں صبح صبح یا شام کو چڑھائی نہ چڑھنی پڑ جائے۔ لیکن آج دونوں باتیں ہی ہو گئی تھیں۔ یشپرت کیمپ سائٹ جو آج ہماری منزل تھی قریب آئی تو نصیر بھائی آگے نکل گئے جب کہ راشد بھائی اور اکرم عطاری صاحب پیچھے رہ گئے۔

میں اب بڑے مزے سے اکیلا جا رہا تھا۔ یہاں عجیب و غریب ساخت کے درختوں کی وجہ سے ماحول کافی گمبھیر تھا۔ ہمیں پتا چلا تھا کہ اب ادھر کوئی نہیں آتا۔ ہم نے صبح سے ایک دوسرے کے سوا کسی انسان کی شکل نہیں دیکھی تھی۔

پیٹ کا مسئلہ حل ہوا تو پریشانی لاحق ہوئی کہ ہمارے پورٹرز اور سامان کا کیا بنے گا۔ شکر تھا کہ سمر سیٹلمنٹس کے ان کمروں میں بستر اور کچھ ضروری چیزیں موجود تھیں اس لیے رات گزارنے کا اچھا بندوبست ہو گیا، جو کہ میری زندگی کی چند معصوم خواہشوں میں سے ایک تھی۔

لیکن رات سونے تک یہی خیال دل میں تھا کہ خدانخواستہ پورٹرز نہ پہنچے تو مہم یہیں ختم ہو جائے گی۔

گذشتہ رات جب پورٹر گلیشیر پار کر رہے تھے تو انھیں ایک پرانا سا آئس ایکس ملا جس میں لکڑی کا دستہ لگا ہوا تھا اور یہ زنگ آلود بھی تھا، لیکن اس کے پیچھے ایک داستان تھی۔ ایسی داستانیں پہاڑوں کی ہر چوٹی کی برفوں میں دفن ہوتی ہیں۔

آئس ایکس کی ساخت اور حالت بتا رہی تھی کہ یہ بہت پہلے کے دور کا ہے کیوں کہ اب تو جدید قسم کے آئس ایکس استعمال ہو رہے ہیں۔ ہمارے گائیڈ نصیر الدین نے بتایا کہ **1959** میں ایک جرمن ایکسپیڈیشن یہاں آیا تھا یہ ضرور اس کا ہے۔

میں نے کہا کہ ضروری تو نہیں یہ اس کا ہو کسی اور ٹیم کا بھی ہو سکتا ہے۔ تو انہوں نے بتایا کہ وہ بتورا پیک کی فتح کا خواب لے کے آئے تھے اور یہ بتورا کی بیک سائیڈ ہے۔ بتورا ہمیشہ دوسری سائیڈ سے کلائمب ہوتی ہے۔

انہوں نے اس کی مشکل ترین سائیڈ سے کوشش کی اور تمام پیچھے کو وہ یا ہلاک ہو گئے۔ اس کے بعد آج تک کسی ٹیم نے ادھر سے کوشش نہیں کی۔ اب گلیشیر کی حرکت کے ساتھ ان کا سامان آہستہ آہستہ نیچے آ رہا ہے اور ہر بار کوئی نا کوئی چیز ہمیں مل جاتی ہے۔

آج ہم نے صبح دن چڑھے ٹریکنگ شروع کی تا کہ سب لوگ ذرا تازہ دم ہو جائیں۔ نو بجے کے قریب ہم اگلی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔ یشپرت سے آگے کا سفر آسان بھی تھا اور زیادہ خوب صورت بھی۔ کوئی **10** منٹ کے سفر کے بعد ہی ایک چھوٹی سی جھیل آ گئی۔ اگر لمبے سفر کے بعد گرمی میں یہ جھیل آتی تو ہم اس پر زیادہ ٹائم گزارتے اور اس کی مدح سرائی کرتے، لیکن انسانی فطرت ہے کہ بغیر مشقت کے جو چیز ملے اس کی قدر نہیں ہوتی۔ اس لیے ہم اسے نظر انداز کرتے آگے نکل گئے۔

تقریباً سوا دو گھنٹے بعد ہم فاطمہ ہل کیمپ سائٹ پر پہنچ گئے۔ یہاں سے اچانک ہی منظر بے حد خوب صورت ہو گیا کیوں کہ یہاں پر ایک شوریدہ نالہ بتورا کے اندر داخل ہو رہا تھا اور یہاں سے گلابی پھولوں کا ایک خوب صورت سلسلہ بھی ہمارا ہم سفر ہو گیا۔

گک ہل آج ہمارا دوسرا اسٹیج تھا۔ یہاں ہم نے تھوڑی دیر آرام کیا۔ پورٹرز روایتی نمکین چائے بنانے لگے تو انھیں یاد آیا کہ اپنا پتی والا شاپر یشپرت ہی میں بھول آئے تھے۔

ان کے لیے یہ اتنا ہی بڑا صدمہ تھا جتنا ہمیں ٹینٹ بھول جانے کا ہوا تھا۔ ٹریکر لوگ جانتے ہیں کہ پورٹرز کے لیے چھٹی (مخصوص روٹی) کے ساتھ نمکین چائے کی کتنی ضرورت ہوتی ہے۔ اور شومئی قسمت کہ زندگی کا پہلا ٹریک تھا جس میں ہم چائے کی پتی ساتھ نہیں لے کے گئے تھے، کیوں کہ میرے ساتھ موجود "بزوں" نے فرمایا تھا کہ چائے کی عیاشی کی کیا ضرورت ہے اس لیے ہم چائے بنانے کا سامان ہی نہیں لائے تھے لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔

صرف پونے دو گھنٹے بعد ہی ہم اگلی کیمپ سائٹ شیلمین پہنچ چکے تھے۔ یہ بھی ایک وسیع و عریض میدان تھا۔ ہم ابھی اور بھی چل سکتے تھے لیکن نصیر بھائی نے کہا کہ آج رات یہیں سکون سے قیام کرلو کیوں کہ اس اسٹیج سے آگے آپ لوگوں کا چین لٹنے والا ہے۔

نصیر بھائی گائیڈ کے ساتھ باورچی کی خدمات مفت میں فراہم کر رہے تھے۔ ہمارے دو پورٹر کہیں گھومنے چلے گئے واپس آئے تو بہت خوش تھے، پوچھا تو پتا چلا کہ تھوڑا آگے موجود سمر سیٹلمنٹ سے چائے کی پتی برآمد کرلائے تھے۔

شیلمن وہ پوائنٹ ہے جہاں سے ہماری اور بتورا کی رفاقت کا اختتام ہو گیا۔ اب ہمارا سفر ورتھم نالے کے ساتھ ساتھ ورتھم پاس کی طرف شروع ہو گیا۔ کل والے پوائنٹ پر پہنچے تو نالے کے اوپر پہاڑ کے ساتھ یاکوں کے قدموں کے نشان تھے اور ان پر چلنا تھا۔

میرا ایک پاؤں نیچے معلق تھا اور میں جیسے ہی اوپر اٹھنے کی کوشش کرتا میرے دوسرے پاؤں کے نیچے جو دو انچ بھر بھری مٹی تھی وہ بھی سرکنے لگتی تھی اور نیچے دو سو فٹ کی دوری پر شوریدہ نالہ مجھے اپنی طرف بلاتا تھا۔ پسینہ میرے سر سے بہہ کے پاؤں تک جاتا تھا۔

میرے بالکل پیچھے کھڑے عطاری صاحب مجھے اس مشکل سے نکالنے کے لیے ہدایات دے رہے تھے لیکن وہ بھی اس پوزیشن میں نہ تھے کہ میری کوئی مدد کر سکتے، کیوں کہ وہ بھی شاید ایک پاؤں پر کھڑے تھے۔

میں نے ایک مزید کوشش کی اوپر اٹھنے کی لیکن بے سود۔ عطاری صاحب نے مجھے مشورہ دیا کہ ابھی رک جاؤ اور ہاتھ پاؤں جمانے کی کوشش کرو۔ میں رک گیا لیکن کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اس مصیبت سے کیسے نکلوں۔

یہ لمحات میری زندگی کے مشکل ترین لمحات تھے۔ مجھے اس وقت اچانک اپنے بچوں کی یاد آنے لگی لیکن یہ کیا مجھے تو اپنے بچوں کی شکلیں بھی یاد نہیں آ رہی تھیں، اور یہ شاید میری مایوسی کی انتہا تھی۔ اس وقت مجھے زندگی بہت قیمتی محسوس ہو رہی تھی اور مجھے اس ٹوور پر آنے کی حماقت پر افسوس ہو رہا تھا۔ میں نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے بہت خلوص سے زندگی کی بھیک مانگی۔

اور اس لمحے مجھے اپنی دو سالہ بیٹی ارفع کی شکل اچانک یاد آ گئی اور مجھے زندہ رہنے کی امید نظر آنے لگی۔ اب میں نے ایک اور زاویے سے کوشش شروع کردی۔

میں نے اپنے سامنے موجود مٹی کی دیوار سے انگلیوں سے مٹی نکالنی شروع کردی تا کہ میرے ہاتھ کوئی پتھر وغیرہ لگ جائے اور میں اپنا ہاتھ جما کے اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکوں۔ اور پھر جلد ہی میرے ہاتھ میں ایک پتھر آ گیا، لیکن جیسے ہی اس کے سہارے میں نے اوپر اٹھنے کی کوشش کی وہ پتھر مٹی سے نکل کر میرے ہاتھ میں آنے لگا۔ ایک بار پھر ناامیدی چھا گئی۔

ہمارا گائیڈ نصیر الدین راشد بھائی سے آگے کھڑا تھا اور اسے راشد کو کراس کر کے پیچھے آنے میں وقت ہو رہی تھی اور اب میری تمام کوششوں کو ناکام ہوتے دیکھ کے وہ راشد کو کراس کر کے میرے سر پر پہنچ گیا اور اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا۔ لیکن میری سمجھ میں یہ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے اس کا ہاتھ پکڑوں کیوں کہ مجھے خطرہ تھا کہ میں نصیر کو بھی لے کے نیچے جاؤں گا۔ میری ہچکچاہٹ دیکھ کے نصیر نے حکم دیتے ہوئے کہا کہ جلدی اپنا ہاتھ مجھے پکڑاؤ۔ میں نے اپنا ہاتھ اسے پکڑا دیا کیوں کہ اب میرے پاس کوئی اور چارہ بھی تو نہ تھا۔

نصیر کا ہاتھ پکڑا تو مجھے لگا کوئی فولادی ہاتھ پکڑ لیا ہے۔ اس ہاتھ پر اعتماد کیا جا سکتا تھا اور نصیر نے مجھے کسی بچے کی طرح کھینچ کے اوپر اٹھا لیا۔ کہنے کو تو یہ **3** یا **4** منٹ تھے لیکن مجھے لگا جیسے زندگی کا بڑا حصہ یہیں لٹکتے ہوئے گزر رہا ہو۔

شیلمن کے بعد تقریباً ایک گھنٹہ اس دیوار گریہ پر گزرا۔ دیوار گریہ کا تصور تو شاید کچھ اور ہے لیکن میرے نزدیک تو یہی تھا، کیوں کہ اتنے وقت میں ایک پل بھی سکھ کا سانس نصیب نہیں ہو سکا۔ ایسی سلائنڈز عموماً ٹریکس میں آ جاتی ہیں لیکن چند منٹ میں عبور کرلی جاتی ہیں، یہ عموماً پچاس سے سو میٹر تک ہوتی ہیں، لیکن یہ کیا کہ بندہ چل چل کے "رہ" جائے پھر بھی تاحد نگاہ یہی راستہ ہو۔ ہر لمحہ ہی موت کی کھائی سے گزرنا پڑے۔ یہ ایک اعصاب شکن سفر تھا۔

پورٹر آج ٹیم سے کافی آگے چل رہے تھے۔ کافی آگے جاتے ہوئے ایک پورٹر عاقب کا بھی میری طرح پاؤں پھسلا اور نیچے گر کر میرے انداز میں ہی پگڈنڈی سے چمٹ گیا۔ فرق یہ تھا کہ میرا ایک پاؤں نیچے لٹکا ہوا تھا اس کے دونوں پاؤں لٹکے ہوئے تھے اور اس کی کمر پہ بوجھ بھی **30** کلو کے قریب ہوگا۔

دوسرا پورٹر اس کے پیچھے کھڑا تھا لیکن اس کی کوئی مدد نہیں کر سکتا تھا کیوں کہ اتنی جگہ ہی نہ تھی کہ وہ اپنا بوجھ رکھ سکتا۔ عاقب اوپر اٹھنے کی کوشش کرتا تو بھر بھری مٹی اپنی جگہ چھوڑنے لگتی۔ وہ ہم سے کافی دور تھے۔

ہم بس اب تماشائی بنے ہوئے تھے۔ تب دوسرے لڑکے نے اپنا ڈنڈا جو وہ بطور اسٹک استعمال کر رہا تھا اس کی طرف بڑھایا۔ حالاں کہ یہ بہت بڑا رسک تھا کیوں کہ ڈنڈا پکڑانے والا بھی بمشکل کھڑا تھا، لیکن عاقب نے اسٹک پکڑی اور تھوڑی سی جدوجہد سے سیدھا کھڑا ہو گیا۔ ایسے معاملات میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہوتی ہے نہیں تو کئی بار عقل بھی تسلیم نہیں کرتی کہ کوئی کیسے بچ گئے۔

تقریباً تین گھنٹے کی خواری کے بعد ہم اگلی کیمپ سائٹ شیریں میدان کے قریب پہنچ گئے۔ یہ کیمپ سائٹ نالے کے دوسری طرف تھی اور کافی بڑی میڈو تھی، اگر رات گزارنی ہوتب تو وہاں جایا جاتا بصورت دیگر اسے بائی پاس کرنا ہی بہتر تھا، کیوں کہ وہاں تک آنے جانے میں ایک گھنٹہ لگ سکتا تھا۔

نصیر نے بتایا کہ یہاں سے دو راستے نکلتے ہیں ایک تو یہی جس پر ہم چل رہے ہیں، اس پر آگے جا کے کافی چڑھائی چڑھنی پڑے گی جب کہ دوسرا راستہ نالے کی دوسری طرف تھا اور ویسا ہی تھا جیسا صبح ہم نے طے کیا تھا۔ چناں چہ ہم نے چڑھائی چڑھنی منظور کرلی۔ اس سے آگے کا سفر بھی آسان نہیں تھا۔

اب ہمیں ورتھم بیس کیمپ جانے کے لیے نالا عبور کرنا تھا۔ دوپہر کے بعد تو نالے ویسے ہی بہت تیز ہو جاتے ہیں۔ پہلے ہمارے دو پورٹروں نے اسے پار کیا، لیکن کافی دقت سے۔ عطاری صاحب نے ایک جگہ ڈھونڈی، جہاں سے جمپ لگا کے گزرا جا سکتا تھا۔ آسان تو نہیں تھا پھر بھی گزر ہی گئے۔ ایسی جگہ پر تھوڑی سی غلطی بھی بڑی مصیبت میں ڈال سکتی۔

ورتھم پاس بیس کیمپ ایک خوب صورت میدان اور آئیڈیل کیمپنگ سائٹ ہے۔ کیمپنگ کے سارے لوازمات موجود ہیں۔ ورتھم نالا بالکل پاس سے گزرتا ہے لیکن ایک قابل قبول فاصلے سے۔ ہم دوپہر کے بعد ہی ادھر پہنچ گئے تھے، اس لیے خوب آرام کیا اور سب تازہ دم ہو گئے۔

رات ٹیم ممبرز تو جلدی سونے لگے لیکن گائیڈ اور پورٹرز کافی دیر تک جاگتے رہے اور گپیں لگاتے رہے۔ میں نے تھوڑا غور کیا تو اندازہ ہوا نصیر بھائی لڑکوں کو پریوں اور جنات کی کہانیاں سنا رہے تھے۔ کچھ لوگوں کو اندازہ ہوگا کہ ٹریک پر عموماً پورٹروں کا یہ پسندیدہ موضوع ہوتا۔

صبح آرام سے کیمپ کلوز کر کے رخت سفر باندھا گیا۔ اب ہماری منزل ورتھم پاس ہائی کیمپ تھی۔ آج راستہ زیادہ خطرناک نہیں تھا لیکن چڑھائی بہت زیادہ تھی۔ اتنی زیادہ کہ چند قدم بعد ہی "بس" ہو جاتی تھی۔ آج عطاری صاحب اور پورٹر پوری فارم میں تھے۔ تھوڑی دیر میں ہی کافی دور نکل گئے۔ نصیر الدین میرے اور راشد بھائی کے ساتھ تھے۔

ہم تینوں کافی آہستہ چل رہے تھے کیوں کہ سانس بری طرح پھول رہا تھا۔ نصیر بھائی نے دیکھا کہ عطاری صاحب اور پورٹر غلط راستے پر جا رہے ہیں۔ ہمیں دائیں طرف مڑنا تھا لیکن وہ سیدھے چلے جا رہے تھے۔ نصیر نے انھیں کافی آوازیں دیں لیکن وہ ہماری آواز کی دسترس سے کافی آگے نکل چکے تھے۔

نصیر ہمیں دائیں مڑنے کا بتا کر تیزی سے ان کے پیچھے جا رہا تھا۔ وہ تو آگے ایک گلیشیر آ گیا جس کی سخت برف پر وہ بری طرح گرنے لگے تب انہوں نے مڑ کے دیکھا تو نصیر نے انہیں اشاروں سے سمجھایا کہ واپس آ جاؤ۔ واپس آ کے ہمارے ساتھ ملنے میں انھیں آدھے گھنٹے سے زیادہ وقت لگ گیا۔

اب فیصلہ ہوا کہ سب اکٹھے رہیں گے۔ یہاں سے جو چڑھائی شروع ہوئی تو بس خدا کی پناہ۔ ایسی چڑھائی سے زندگی بھر پالا نہیں پڑا تھا، بلکہ یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ اس پر ہم چڑھ جائیں گے۔ ہم بالکل سیدھے نہیں جا رہے تھے بلکہ زگ زیگ جا رہے تھے۔

بظاہر تو ورتھم بیس کیمپ سے ہائی کیمپ کا فاصلہ زیادہ نہیں لیکن اونچائی تقریباً **400** میٹر تھی ہر چند قدم پر سانس دھونکنی کی طرح چلنے لگتا۔

ہم کوئی تین گھنٹے کے دندان شکن معرکے کے بعد ادھر پہنچ گئے، لیکن ایسا لگتا تھا جیسے تین اسٹیج طے کرلیے ہوں۔ پاس سامنے نظر آ رہا تھا لیکن اس کی چڑھائی بھی عمودی تھی۔ چناں چہ یہیں قیام کرنے کا فیصلہ ہو گیا۔

تھکاوٹ ضرور ہوئی لیکن ہر بندہ پُرجوش تھا۔ چناں چہ نصیر اور پورٹرز نے اپنے علاقائی میوزک پر بہت اچھا ڈانس کیا۔ ہم ٹیم ممبرز میں سے کوئی بھی موسیقی کا رسیا نہیں تھا لیکن اس ماحول میں یہ موسیقی بے خود کر رہی تھی۔ اس کا صحیح اندازہ وہی کر سکتا ہے جس نے مادی خواہشات کو تیاگ کر پہاڑوں کا کشت کاٹا ہو۔ یہ آوارہ گردوں کا روحی ڈانس تھا۔

یہ کیمپ سائٹ بہت زیادہ خوب صورت تھی۔ مشرق میں پسو پیک **7478** میٹر بلند تھی اس کے ساتھ بتورا سیریز کی چوٹیاں تھیں جن میں بتورا سر **7795** میٹر بلند تھی اور اس خطے کی سب سے اونچی چوٹی تھی۔ مغرب میں ورتھم پیک تھی اور جنوب میں ورتھم پاس **5147** میٹر اونچا تھا۔ یہاں پر ایسا لگتا تھا جیسے ہم جہاز میں بیٹھ کر اردگرد کے منظر دیکھ رہے ہیں۔

ٹیم کا حوصلہ کافی بلند تھا، کیوں کہ منزل سامنے نظر آ رہی تھی۔ موسم تھوڑا خراب ہو کر کافی سہانا لگ رہا تھا لیکن خطرات بھی بڑھ رہے تھے کہ اگر برف باری ہو گئی تو بہت بری طرح پھنس جائیں گے۔ یہاں اگر کچھ ایسا ویسا ہو جاتا تو ریسکیو ہونے کا امکان نہیں تھا، کیوں کہ پہلے دن سے موبائل سگنلز کی رینج سے باہر تھے۔

صبح سردی تھی کیوں کہ ہماری قیام گاہ برف کی قربت میں تھی۔ جلدی اٹھ کر ناشتہ کیا۔ ناشتے میں روزانہ نصیر بھائی کے ہاتھ کی بنی ہوئی خشک روٹیاں ہوتی تھیں جو ہم چکن اسپریڈ کے ساتھ کھا لیتے تھے۔ اس مہم میں ہمارے لیڈر عطاری صاحب نے ہمیں کھانے پینے کی کسی بھی بڑی عیاشی سے محروم رکھا ہوا تھا، شاید وہ سمجھتے تھے کہ "بھوکے شیر زیادہ اچھا لڑتے ہیں۔"

خیر ایک ڈیڑھ گھنٹے تک ہم روانگی کے لیے کمربستہ تھے۔ اب آنکھوں کے سامنے ورتھم پاس تھا اور ہم بے خودی کے عالم میں چلتے جا رہے تھے۔ آج بھی پورٹر اور عطاری صاحب "اڑن چھو" ہو گئے۔

آج کم از کم کسی کے راستہ بھولنے کا امکان نہ تھا، لیکن چلنے میں کافی دشواری ہو رہی تھی کیوں کہ چڑھائی بھی تھی اور برف بھی بار بار دھنسا رہی تھی۔ بہت جلدی سانس پھولنے لگ جاتی اور بار بار سانس درست کرنے کے لیے رکنا پڑتا تھا۔

یہاں پر چاروں طرف برف پوش چوٹیاں بہت شان دار منظر پیش کر رہی تھیں۔ میں زندگی میں پہلی بار اپنے آپ کو دنیا کی چھت پر بیٹھا محسوس کر رہا تھا۔ میں اپنے وہاں پہنچنے کے احساسات کبھی بھی قلم بند نہیں کر پاؤں گا۔ بس سمجھ لیں الفاظ ہی نہیں مل پائے اس کیفیت کو بیان کرنے کے لیے۔

نصیر بھائی نے کمال مہارت سے دوسری طرف اترنے کے انتظامات شروع کردیے۔ تب میں نے تھوڑا آگے ہو کے پاس کی دوسری طرف جھانکا اور جو کچھ دیکھا وہ خوف ناک تھا۔ بس ایسے لگ رہا تھا جیسے "برج العرب" کی آخری منزل کی کھڑکی سے نیچے جھانک لیا ہو۔

میں سمجھنے سے قاصر تھا کہ نیچے کیسے جایا جا سکتا ہے؟ تھوڑی دیر بعد دو لڑکوں کی طبیعت بھی خراب ہونے لگی کیوں کہ ہم **5000** میٹر سے زیادہ بلندی پر تھے اور پہاڑوں کی سب سے بڑی بیماری **height** لگنے کے امکانات کافی زیادہ تھے۔

نصیر رسی کو جلدی جلدی دوسری طرف لٹکا رہا تھا اور ساتھ ہی اس کو محفوظ بنانے کے لیے مخصوص گرہیں لگا رہا تھا۔ آج ہمیں پہلی بار نصیر کی پیشہ ورانہ مہارت کا درست اندازہ ہو رہا تھا۔

آدھے گھنٹے میں اسٹیج تیار تھا۔ اب ایک بندے کو رسی سے باندھا جاتا اور پاس کی منڈیر سے دوسری طرف اتار دیا جاتا جہاں پر ایک چھوٹا سے پلیٹ فارم تھا، جہاں بمشکل کھڑا ہوا جا سکتا تھا۔ ایک ممبر وہاں لینڈ کرتا اور رسی کھول دیتا۔ نصیر رسی اوپر کھینچ کے اگلے بندے کو باندھ کے نیچے بھیج دیتا۔ سب سے عجیب طریقے سے میں نے لینڈ کیا۔

نصیر بھائی کی ہدایت تھی کہ آرام آرام سے نیچے اترنا ہے میں آہستہ آہستہ خود ہی رسی چھوڑوں گا، لیکن میں یہاں بھی پھسل گیا اور سلائیڈ لیتا نیچے پہنچ گیا۔ تقریباً تیس پینتیس منٹ میں سب دوسری طرف پہنچ گئے اور اب اصل امتحان شروع ہوا۔۔۔ توازن قائم رکھ کے نیچے اترنے کا۔ ہر قدم پر ہم منہ کے بل گرنے لگتے تھے۔

پاؤں کے نیچے برف اور گارہ تھا۔ رکتے تھے تو دھنستے تھے چلتے تھے تو گرتے تھے۔ تاحد نگاہ اترائی ہی اترائی تھی۔ **11** بجے کا وقت ہوگا، سورج کی گرمی سے برف پگھل کے نرم ہو رہی تھی۔ ہم سے دور کافی جگہوں سے برفانی تودے نیچے گر رہے تھے۔

ٹریکر کا ممبر بہ خوبی جانتے ہیں کہ یہ برفانی تودے کتنی بڑی مصیبت کا باعث بن سکتے ہیں۔ اب سب کی پھرتیاں ختم ہو گئی تھیں اور ہر کوئی احتیاط سے نیچے اتر رہا تھا۔ عطاری صاحب جیسا کہنہ مشق ٹریکر سب سے پیچھے تھا، جب کہ میں اپنی نالائقیوں کی وجہ سے کافی آگے تھا۔

وطن سرینگر

بچہ مزدوری سماج پر طمانچہ

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی ، نفسیاتی ، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہوجائے ، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہوجائے ، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہوسکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی و ذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اِس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادی کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہوگئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہوکر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا ، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام ، بلدیاتی سہولیات کا فقدان ، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری و غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر ان تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے ، سرکاری و غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اِس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

حضرت شیخ العالمؒ کا دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو و منگت

KULGAM KASHMIR SIDE

MAHOO SIDE

از قلم۔۔۔محمد یوسف بٹ (بمبور)

اللہ تبارک وتعالی نے جہاں جموں و کشمیر کو اپنی خوبصورتی ، حسین وادیوں ، ندی نالوں، جھیلوں ،دریاؤں، چشموں، آبشاروں، فلک بوس پہاڑوں، سرسبز و شاداب جنگلوں چراگاہوں اور سبزہ زاروں سے مالامال کیا ہے ،وہیں اس سرزمین پر بڑے بڑے ولیوں و بزرگوں، رشی منیوں، پیروں، فقیروں اور علمائے کراموں کو بھی مبعوث فرمایا۔اسی لئے وادی کشمیر کو پیر ویڑ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔جموں و کشمیر کے ہر چپے چپے پر مالک حقیقی ،خالق کائنات، اللہ رب العزت وحدہ لاشریک نے کوئی ایسی جگہ نہ رکھی جہاں یا تو کسی نہ کسی ولی کو پیدا فرما دیا یا وہاں سے کسی نہ کسی ولی کا گزر نہ ہوا ہو۔ کشمیر کے اولیائے کرام میں سے ایک اعلیٰ پایہ کے ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح نے بھی جموں و کشمیر کے ہر کونے کونے میں پہنچ کر دین اسلام کے چراغ روشن کئے اور لوگوں تک دین حق کو پہنچایا۔اسی تبلغی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے حضرت شیخ العالم رح نے ضلع کولگام کشمیر کے متعدد علاقوں کا نہ صرف دورہ کیا بلکہ ان علاقوں میں قیام بھی کیا ہے۔ حضرت شیخ العالم رح کی نشست گاہیں وزیارتیں آج بھی اس چیز کا ثبوت ہیں۔خاص طور پر ضلع کولگام کشمیر کے جن گاؤں کیحدود وادی مہو سے ملتی ہیں ان میں داندواڑ (گلزار آباد)، کوٹہ مرگ ،ہوم پتھری شامل ہیں۔یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل دمحال ہانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں ۔دمحال ہانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع و خوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقہ نور آباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اسی علاقہ کے چہر گاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن دمحال ہانجی پورہ داندواڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پر واقع ہے۔دمحال ہانجی پورہ سڑک پر چہر سے آگے شمال مشرق یعنی وادی مہو کی طرف جو گاؤں واقع ہیں ان میں ناگ ناڑ ، بہاڑی جالن ،کٹہ مرگ ، ڑھنڈ اور داندواڑ شامل ہیں۔داندواڑ کو اب گلزار آباد کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ وہاں کے ایک اہم سیاسی وسماجی شخصیت گلزار احمد ڈار نے داندواڑ گاؤں کا نام سرکاری طور تبدیل کر کے گلزار آباد رکھا ہے۔دمحال ہانجی پورہ سڑک وادی مہو کی جانب "زڑندر" سے ہوتے ہوئے ولی ناڑ تک مکمل ہوچکی ہے۔ چہر آستان عالیہ کیعلاوہ داندواڑ (گلزار آباد) سے تقریباً تین کلو میٹر دور یعنی گلزار آباد تا مہو راستے پر "زڑندر" کے ساتھ ہی ولی ناڑ کے دامن میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ "سلام کنین" کینام سے موجود ہے۔ "سلام کینن" ولی ناڑ سے آگے وادی مہو تقریباً آٹھ کلومیٹر کی مسافت پر ایک چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کے پیچھے واقع ہے۔ولی ناڑ تا مہو راستے پر بہت ہی خوبصورت سیاحتی مقامات بڈی بہک اور یاڑی پتھری واقع ہیں ،جن کے بیچ اور گرد و نواع میں چشمے ہی چشمے موجود ہیں۔ان چشموں میں ایک چشمہ "پیر ناگ" کے نام سے مشہور ہے۔بڈی بہک اور یاڑی پتھری کیآس پاس اور بھی بہت ساری خوبصورت چراگاہیں سرسبز و شاداب جنگل موجود ہیں ،جن میں خانہ بدوش لوگ اپنے مال ومویشی چراتیہیں۔ مذکورہ جگہوں اور ان جگہوں میں حضرت شیخ العالم رح کے کچھ کرامات کا تذکرہ پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر نے اپنی تصنیف شدہ کتاب "نورحق" کے صفحہ نمبر **170** تا **184** پر "نور نامہ" و "ریشی نامہ" کا حوالہ دے کر قلم بند کیا ہے۔ "نورحق" کتاب راقم نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار محمد اکبر ڈار ولد فتح ڈار ساکنہ گلزار آباد سے حاصل کی۔حضرت شیخ العالم رح مذکورہ علاقوں سے ہوتے ہوئے نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (بومبرن باغ) کے درمیان چھوٹی سی پیر پنچال کی پہاڑی کو عبور کر کے وادی مہو میں تشریف آور ہوئے تھے۔نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اچھن پہاڑی کا شمالی حصہ ہے۔

وادی مہو کے شمال مغرب کی طرف نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (بومبرن باغ) کے درمیان اس چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کی لمبائی تقریباً پانچ کلومیٹر ہے۔یہی پیر پنچال کی چوٹی ضلع کولگام کو ضلع رام بن سے الگ کرتی ہے۔پیر پنچال کا یہی پہاڑی سلسلہ ایک طرف وٹو اہر بل اور گول گلاب گڑھ کے درمیان ہوتے ہوئے شوپیاں مغل روڈ سے جا ملتا ہے، جبکہ دوسری طرف جواہر ٹنیل بانہال کی پیر پنچال پہاڑی سے ملتا ہے۔ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) میں انڈین آئیر لائنز کا ایک مسافر طیارہ بھی حادثے کا شکار ہوا تھا۔جسکو راقم نے پہلے بھی ایک آرٹیکل (انگریز بھتم کی مہم جوئی) میں قلم بند کیا ہے۔انگریز بھتم نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو سے اچھن پہاڑی کے جنوب مغربی دامن میں تقریباً چھ کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔یہی پہاڑی سلسلہ گلاب گڑھ کو تحصیل کھڑی سے الگ کرتا ہے۔حضرت شیخ العالم رح وادی مہو سے تقریباً چھ کلومیٹر کی پیدل مسافت طے کرتے ہوئے وارد "منگت" ہوئے تھے اور منگت ہرگام میں مسجد شریف کے ساتھ ہی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک زیارت ہے، جہاں پر حضرت شیخ العالم رح کا ایک جوڑا کھڑاوؤں "لکڑی کی نعلین" بطور یادگار موجود ہے۔راقم کو حال ہی ہرگام زیارت کے رشی عبداللہ نایک ولد گل نایک اور نظر محمد بٹ ولد مرحوم محمد عبداللہ بٹ نے بذریعہ ویڈیو کال ان کھڑاوؤں کو دکھایا اور فوٹو بھی بھیجا جو راقم کے پاس موجود ہے۔ مہو و منگت سے ہی حضرت شیخ العالم رح پہاڑوں کو اپنے پایان مبارک سے روندتے ہوئے "تاپانی" سے گزر کر "سنگلدان" پہنچ جاتے ہیں۔گول میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ گول رام بن سڑک کے ایک کنارے گھوڑا اگلی سے تقریباً ایک کلومیٹر دور "آستان کنڈ" کے نام سے مشہور ہے جس کا حوالہ بھی "نورحق" میں درج ہے البتہ مصنف پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر لکھتے ہیں کہ اس نشست گاہ اور دیگر کہی علاقوں کا ذکر نور نامہ و رشی نامہ میں درج نہیں ہے۔آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول، ریاسی اور سنگلدان سے تاپانی ،سرکھینٹھا مال، درمن تراگ ،آرم نکھ اور انگریز بھتم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادی مہو و منگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہو و منگت کے لوگ سرکھینٹھا مال سے ہی تاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادی مہو آتے جاتے ہیں۔حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد آپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتیہیں اور اپنے مشن میں کامیاب و کامران ہو کر ان ہی پہاڑوں سے واپس آ کر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو و منگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات و کارنامے" صفحہ نمبر **140** پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ابو نعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت و تبلیغ" صفحہ نمبر **30** پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہو و منگت قلم بند کیا ہے۔راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہو و منگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء و محققین کے لیے ثمر آور ثابت ہوگا۔

یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل دمحال ہانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں۔ دمحال ہانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع و خوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقہ نور آباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اسی علاقہ کے چہر گاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن دمحال ہانجی پورہ داندواڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پر واقع ہے۔

مصنف کا
رابطہ نمبر: 9596948793

آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول، ریاسی اور سنگلدان سے تاپانی، سرکھینٹھا مال، درمن تراگ، آرم نکھ اور انگریز بھتم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادی مہو و منگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہو و منگت کے لوگ سرکھینٹھا مال سے ہی تاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادی مہو آتے جاتے ہیں۔ حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد آپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتیہیں اور اپنے مشن میں کامیاب و کامران ہو کر ان ہی پہاڑوں سے واپس آ کر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو و منگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات و کارنامے" صفحہ نمبر **140** پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ ابو نعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت و تبلیغ" صفحہ نمبر **30** پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہو و منگت قلم بند کیا ہے۔ راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہو و منگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء و محققین کے لیے ثمر آور ثابت ہوگا۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے زخمی یاتریوں کو فراہم کئے جا رہے علاج کا جائزہ لیا اور ہسپتال کے ڈاکٹروں اور سینئر افسران سے مریضوں کی طبی حالت اور علاج میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ سکینہ ایتو نے اس بات پر زور دیا کہ یاتریوں کی صحت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات، خصوصی علاج اور جلد صحت یابی کے لئے ہر مطلوبہ سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا، ”حکومت ہر زخمی یاتری کو اعلیٰ ترین معیار کی طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ علاج میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام ضروری طبی امداد اور تعاون یقینی بنایا جائے گا۔“ وزیر موصوفہ نے ہسپتال حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہر مریض کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جائے اور ماہر ڈاکٹروں، ادویات اور دیگر ضروری طبی خدمات کی چوبیس گھنٹے دستیابی یقینی بنائی جائے۔ ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر اشرف گنائی نے وزیر موصوفہ کو بتایا کہ تمام زخمی یاتری مسلسل طبی نگرانی میں ہیں اور ماہر ڈاکٹروں کی ٹیمیں انہیں جامع طبی علاج فراہم کررہی ہیں۔

102

ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ اقدام نوجوانوں کو روزگار کے مواقع سے جوڑنے اور ان کے خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میگا جاب فیئر محض بھرتی کا ایک پروگرام نہیں بلکہ ہزاروں نوجوانوں کے روشن مستقبل اور کامیاب کیریئر کے خوابوں کو نئی سمت دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ملک کی تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ آپ بھارت کے مستقبل کے معمار ہیں، آپ اسکل انڈیا کی طاقت اور ڈیجیٹل انڈیا کی محرک قوت ہیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ نوجوانوں کو کامیابی کے لئے مناسب مواقع، درست رہنمائی اور مسلسل حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ایسے اقدامات کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ نوجوان معاشرے کی ترقی اور ملک کی خوشحالی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ موجودہ دور میں تعلیمی اسناد کیساتھ ساتھ عملی مہارتیں حاصل کرنا بھی بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج صرف ڈگری حاصل کرنے پر توجہ دینے کا وقت نہیں ہے بلکہ اپنی صلاحیتوں اور مہارتوں کو بھی مسلسل نکھارنا ضروری ہے، کیونکہ بدلتی ہوئی دنیا میں وہی لوگ آگے بڑھیں گے جو خود کو وقت کے تقاضوں کے مطابق مسلسل بہتر بناتے رہیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ میگا جاب فیئر کا مقصد صرف ملازمتیں فراہم کرنا نہیں بلکہ نوجوانوں میں خود اعتمادی پیدا کرنا، ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور انہیں مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ افرادی قوت کے طور پر تیار کرنا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی ہنر مند افرادی قوت ترقی یافتہ بھارت کے خواب کو حقیقت میں بدلنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

103

ہری گنوان کے قریب ایس موڑ کے مقام پر پیش آیا، جہاں پہاڑی سڑک انتہائی دشوار، تنگ اور بل کھاتی ہوئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بس ڈرائیور پہاڑی راستے پر ایک تیز اور خطرناک موڑ کاٹتے ہوئے گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا، جس کے نتیجے میں بس سڑک سے الٹ کر کنارے پر موجود گہری کھائی میں جاگری۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے بعد بس میں سوار قریب 39 یاتری زخمی ہو گئے جس کے بعد فوری طور پر ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملتے ہی جموں و کشمیر پولیس کی ٹیمیں، گنڈ تھانے کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر کی قیادت میں، جائے حادثہ پر پہنچیں اور ریسکیو کارروائی شروع کردی۔ ریسکیو آپریشن میں فوج، انڈو تبتن بارڈر پولیس، سینٹرل ریزرو پولیس فورس، آسام رائفلز، یاترا پولیس کے اہلکاروں کے علاوہ مقامی رضاکاروں نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ ریسکیو ٹیموں نے انتہائی مشکل اور دشوار گزار مقام پر کارروائی کرتے ہوئے بس میں پھنسے اور زخمی تمام یاتریوں کو باہر نکالا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں کل 38 یاتری زخمی ہو گئے جن کو قریبی اسپتالوں اور طبی مراکز منتقل کیا گیا، جہاں انہیں فوری طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ حکام کے مطابق سیکورٹی فورسز، پولیس اہلکاروں اور مقامی لوگوں کی بروقت اور مربوط کارروائی کے باعث تمام مسافروں کو بحفاظت نکال لیا گیا اور ایک بڑے سانحے کو ٹالنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق زخمی یاتریوں کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔ ابتدائی طور پر بیشتر زخمیوں کو مختلف نوعیت کی چوٹیں آنے کی اطلاعات ہیں، تاہم ان کی طبی حالت کا تفصیلی جائزہ لیا جارہا ہے اور ڈاکٹروں کی جانب سے ضروری علاج فراہم کیا جارہا ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سکمز صورہ کا دورہ کرکے گاندربل کے گنوان علاقے میں پیش آئے سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے امرناتھ یاتریوں کی خیریت دریافت کی۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اسپتال میں زیر علاج یاتریوں سے ملاقات کے دوران ان کی صحت اور علاج سے متعلق تفصیلات حاصل کیں۔ بعد ازاں انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ”سکمز صورہ کا دورہ کرکے گاندربل میں پیش آئے افسوسناک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کی صحت اور خیریت دریافت کی“۔ انہوں نے کہا کہ امرناتھ جی کی کرپا سے آج صبح اسپتال میں داخل کیے گئے تمام 39 یاتری اس وقت مستحکم حالت میں ہیں اور علاج کا اچھا ردعمل دے رہے ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمی یاتریوں کو علاج اور طبی نگہداشت کا اعلیٰ ترین معیار فراہم کیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو بھی ہدایت دی کہ زخمیوں کو ہر ممکن مدد اور ذاتی نگہداشت فراہم کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ سنہا نے کہا کہ یاتریوں کی صحت یابی کے بعد انہیں بحفاظت ان کے آبائی علاقوں تک واپس پہنچانے کے لیے ضروری انتظامات کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

104

راجیش کمار سنگھ، ڈائریکٹر جنرل انڈین کوسٹ گارڈ پرمیش سیوامنی اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔ اس موقع پر راج ناتھ سنگھ نے گزشتہ پانچ دہائیوں کے دوران ملک کی سمندری حدود، ساحلی سلامتی اور دیگر اہم ذمہ داریوں کی انجام دہی میں انڈین کوسٹ گارڈ کی مثالی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی پالیسی اصلاحات آئی سی جی کی پیشہ ورانہ صلاحیت، کارکردگی اور استعداد کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ وزیر دفاع نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ انڈین کوسٹ گارڈ کو ایک جدید، مضبوط، قابل اور مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار میری ٹائم فورس کے طور پر مزید مستحکم کیا جائے گا۔ پہلی اہم پالیسی اصلاح کے تحت انڈین کوسٹ گارڈ میں افسران کی شمولیت کیلئے صنفی طور پر غیر جانب دار فریم ورک اپنایا گیا ہے، جس میں خواتین امیدواروں کو مساوی مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق پالیسی میں افسران کی پیشہ ورانہ اور کیریئر ترقی کیلئے بھی مساوی مواقع کو یقینی بنایا گیا ہے، جس کا آغاز ابتدائی تربیت کے مرحلے سے ہی ہوگا۔ اس اقدام سے آئی سی جی میں افسران کی بھرتی، تربیت اور ترقی کے نظام کو مزید شفاف اور مساوی بنانے میں مدد ملے گی۔ نئی اصلاحات کے تحت موجودہ طور پر مستقل تقرری پر خدمات انجام دینے والی خواتین افسران کو بھی اعلیٰ عہدوں پر ترقی کے مواقع فراہم کرنے کیلئے ان کی اہلیت اور مقررہ شرائط کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ شارٹ سروس اپائنٹمنٹ پر موجودہ خواتین افسران کو اپنی سروس کو مستقل تقرری میں تبدیل کرنے کا اختیار بھی فراہم کیا جائے گا، بشرطیکہ وہ مقررہ اہلیت اور دیگر شرائط پوری کرتی ہوں۔ حکومت کے مطابق یہ قدم آئی سی جی میں خواتین افسران کیلئے کیریئر کے وسیع تر مواقع پیدا کرے گا اور انہیں اعلیٰ ذمہ داریوں اور قیادت کے عہدوں تک پہنچنے کیلئے ایک زیادہ مساوی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ یہ پالیسی اصلاحات حکومت کے ’ناری شکتی‘ کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں اور ملک کے میری ٹائم سیکورٹی نظام میں خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت ہیں۔ نئی پالیسی کے ذریعے آئی سی جی میں خواتین کی شمولیت کو مزید وسعت دینے، ان کے کیریئر میں ترقی کے امکانات بڑھانے اور انہیں ادارے کی اعلیٰ ذمہ داریوں کیلئے تیار کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی بدلتی ہوئی سمندری سلامتی کی ضروریات کے پیش نظر ایک ایسی فورس کی ضرورت ہے جو جدید ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ مہارت، مضبوط تربیت اور جامع افرادی قوت سے لیس ہو۔ نئی اصلاحات کو اسی وسیع تر وژن کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق دوسری پالیسی اصلاح سمندر میں لاپتہ ہونے والے آئی سی جی اہلکاروں کے خاندانوں کیلئے ایکس گریشیا امداد کی فراہمی کے انتظامی طریقہ کار کو آسان بنانے سے متعلق ہے۔ اس اقدام کا مقصد متاثرہ خاندانوں کو امداد کی فراہمی میں غیر ضروری انتظامی پیچیدگیوں کو کم کرنا اور عمل کو زیادہ مؤثر بنانا ہے۔ حکومت نے اس بات پر زور دیا کہ آئی سی جی کے اہلکار ملک کی سمندری سلامتی کیلئے مشکل اور خطرناک حالات میں خدمات انجام دیتے ہیں، اس لیے فرائض کی انجام دہی کے دوران کسی اہلکار کے لاپتہ ہونے کی صورت میں اس کے خاندان کو بروقت سرکاری معاونت فراہم کرنا انتہائی اہم ہے۔

105

چملو مارہ کے قریب اس وقت پیش آیا جب ٹریکٹر چپانہ سے سنگلی کوٹ کی جانب جا رہا تھا۔ اسی دوران ڈرائیور گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا اور ٹریکٹر سڑک سے پھسل کر پہاڑی ڈھلوان سے تقریباً 150 فٹ نیچے جاگرا۔ حادثے میں محمد اشرف ساکنہ باموں، چپانہ نامی نوجوان کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ بعد ازاں نعش کو پوسٹ مارٹم کیلئے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) چپانہ منتقل کیا گیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔ ادھر بانہال کے قریب جموں سرینگر قومی شاہراہ پر لامبر ٹول پلازہ کے نزدیک ایک گاڑی کی زد میں آکر 65 سالہ شخص شدید زخمی ہوگیا۔ حکام کے مطابق زخمی کی شناخت عبدالرشید ولد غلام نبی وانی ساکنہ عشر بانہال کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے فوراً بعد عبدالرشید کو سب ضلع اسپتال بانہال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کے سر پر شدید چوٹ اور بائیں ٹانگ میں فریکچر کی تصدیق کی۔ انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد حالت مستحکم کی گئی۔ زخمی کی حالت کی سنگینی اور مزید خصوصی علاج کی ضرورت کے پیش نظر ڈاکٹروں نے انہیں بہتر علاج اور مزید نگہداشت کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ ریفر کردیا۔ دونوں واقعات کے سلسلے میں پولیس نے کارروائی شروع کرتے ہوئے مزید تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

106

موڑ کاٹتے وقت مبینہ طور پر ڈرائیور کے بس پر قابو کھو دینے کے باعث سڑک سے پھسل گئی۔ اس حادثے میں 39 یاتری زخمی ہوئے۔ حادثے کے فوراً بعد ریسکو آپریشن شروع کیا گیا اور زخمیوں کو ابتدائی علاج کے لئے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کنگن منتقل کیا گیا جہاں سے بعد میں انہیں خصوصی علاج کے لئے سکمز صورہ ریفر کیا گیا۔

107

شناختی کارڈ برآمد کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ شہری نے سی آر پی ایف کی وردی بھی پہن رکھی تھی اور وہ خود کو نیم فوجی دستے کا اہلکار ظاہر کر رہا تھا۔ سیکورٹی اہلکاروں کو اس کی حرکات اور دستاویزات پر شبہ ہونے کے بعد اسے حراست میں لیا گیا۔ حکام کے مطابق ابتدائی کارروائی کے بعد ہرویندر کمار کو مزید پوچھ گچھ اور قانونی کارروائی کیلئے بالتال پولیس پوسٹ کے حوالے کردیا گیا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ اس نے جعلی شناختی کارڈ اور وردی کہاں سے حاصل کی اور وہ امرناتھ یاترا کے حساس راستے پر کس مقصد سے موجود تھا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق امرناتھ یاترا کے پیش نظر بالتال اور پہلگام سمیت یاترا کے تمام اہم راستوں پر سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ یاتریوں، سیکورٹی اہلکاروں اور دیگر افراد کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو بروقت روکا جاسکے۔ حکام نے واضح کیا کہ یاترا کے دوران سیکورسے متعلق کسی بھی قسم کی خلاف ورزی یا جعلی شناخت کے استعمال کو سنجیدگی سے لیا جارہا ہے۔ پولیس نے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

108

جارہی ہے اور اسی سلسلے میں منگل کو علی الصبح بھگوتی نگر جموں یاتری نواس سے 3029 یاتریوں پر مشتمل 21واں قافلہ سخت سیکورٹی میں روانہ ہوا۔ حکام نے بتایا کہ 3029 امرناتھ یاتریوں پر مشتمل جتھہ جموں سے بالتل کے لیے منگل کو صبح کے وقت روانہ ہوا اور جتھہ فی الحال وادی کشمیر کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 21ویں جتھے نے جموں سے اپنا سفر صبح 2 بجکر 30 منٹ پر شروع کیا اور صبح 5 بجکر 30 منٹ پر یاتریوں کے قافلے نے ادھم پور کو عبور کیا۔ اس دوران حکام نے بتایا کہ جموں سے روانہ ہونے والا یاتریوں کا اکیسواں قافلہ منگل کی سہ پہر بحفاظت بال تل بیس کیمپ پہنچا۔ یاتریوں کے قافلے میں 151 گاڑیاں ہیں جن میں 57 بسیں، 30 درمیانی موٹر گاڑیاں، 58 ہلکی موٹر گاڑیاں اور 6 دو پہیہ گاڑیاں ہیں۔ حکام نے بتایا کہ 3029 یاتریوں میں 2310 مرد، 590 خواتین، 14 بچے، 45 سادھو، 40 سادھویاں اور 30 غیر ملکی مرد یاتری شامل ہیں۔ اس دوران حکام نے بتایا کہ بال تل سے یاتریوں کا امرناتھ گپھا کی جانب سفر جاری ہے، اور ابھی تک تقریباً ساڑھے 4 لاکھ یاتریوں نے مقدس امرناتھ گپھا میں حاضری دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ مزید یاتریوں کے گپھا کی طرف بڑھنے کیساتھ، حاضری دینے والے یاتریوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ امسال امرناتھ یاترا 3 جولائی کو شروع ہوئی اور 28 اگست تک چلے گی۔

109

دریائے جہلم کے مختلف حصوں میں تلاش کی گئی، جس کے بعد نوجوان کی لاش برآمد ہوئی۔ حکام کے مطابق نوجوان کی شناخت سجاد احمد میر ساکنہ بالہامہ سرینگر کے بطور ہوئی ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ نعش کو قانونی اور طبی کارروائیوں کی تکمیل کیلئے پولیس کے حوالے کردیا گیا ہے۔ پولیس کی جانب سے لاش کا میڈیکولیگل معائنہ اور دیگر ضروری قانونی کارروائیاں انجام دی جارہی ہیں۔ ادھر پولیس نے واقعے کے سلسلے میں مزید ضروری کارروائی شروع کردی ہے۔

1110

این ایس کے مطابق منگل کو سرینگر میں ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ جنتر منتر میں انہوں نے مختلف میڈیا اداروں کو کئی بیانات دیے تھے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ایک بیان میں میں نے ملی ٹنسی کا ذکر کیا اور میرا مقصد یہ کہنا تھا کہ 'بہانہ بنتا ہے' لیکن جلد بازی کی وجہ سے میں لفظ 'بہانہ' ادا نہ کرسکی اور صرف 'بنتا ہے' ہی کہہ پائی۔ مجھے لگا تھا کہ میں نے پورا جملہ ادا کردیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو اصلی ہے اور وہ اسے جعلی قرار نہیں دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ نہیں کہوں گی کہ ویڈیو فرضی ہے، یہ بالکل حقیقی ہے۔ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ اگر میرے لوگوں کو میری اس بات سے جو بات ادھوری رہ گئی ان کو کہیں تکلیف پہنچی دل آزاری ہوئی ہوگی کیوں کہ وہ مجھے اپنا سمجھتے ہیں، میں اس کیلئے معذرت چاہتی ہوں، کیوں کہ مجھے کرسی باپ داداؤں سے نہیں ملی۔

111

مستقبل کے لیے اتنا ہی بہتر ہوگا۔ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ نوجوان ملازمت کے متلاشیوں کو پرائیویٹ سیکٹر کے مواقع سے جوڑنے کے لیے جموں و کشمیر میں مزید میگا جاب میلے منعقد کیے جائیں گے۔

112

ہے۔ محکمہ کے مطابق 28 اور 29 جولائی کو جموں و کشمیر کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ بارش کے زیادہ امکانات صبح کے ابتدائی اوقات اور سہ پہر سے شام کے دوران ظاہر کیے گئے ہیں۔ اس دوران جموں ڈویژن کے بعض اضلاع میں شدید بارش اور مختصر مدت کیلئے تیز بارش ہونے کا بھی امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایسے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو محتاط رہنے اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ دریں اثنا، 30 اور 31 جولائی کو کشمیر ڈویژن کے بیشتر مقامات پر ایک یا دو مرتبہ ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس دوران بعض ایک دو مقامات پر مختصر مدت کے لیے شدید بارش بھی ہوسکتی ہے۔ محکمہ کے مطابق شدید بارش کے یہ مرحلے بالخصوص صبح کے ابتدائی اوقات اور سہ پہر سے شام کے دوران دیکھنے کو مل سکتے ہیں۔ دوسری جانب وادی کشمیر میں رات کے درجہ حرارت میں معمول کے مقابلے میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

میں Shabir Ahmad Dhobi S/O Ab. Khaliq Dhobi ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن ضلع بارہمولہ بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو آگاہ کرتا ہوں کہ میرے پسر خود Shahzaib Shabir Dhobi S/O Shabir Ahmad Dhobi کے اسکول ریکارڈ میں صرف Shahzaib Shabir اور ولدیت Shabir Ahmad آیا ہے جبکہ اسکا اصل نام Shahzaib Shabir Dhobi S/O Shabir Ahmad Dhobi ہے جو کہ صحیح اور درست ہے۔ اس ضمن میں، میں اپنے پسر خود کے اسکول ریکارڈ میں درستگی (ذات) کرنے کا خواہاں ہوں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

Shabir Ahmad Dhobi S/O Ab. Khaliq Dhobi
F/O Shahzaib Shabir Dhobi R/O Sherabad Khore
Contact No: 9149924836

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر تحصیل ساؤتھ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب خضر بانو زوجہ مرحوم غلام محمد آہنگر ساکنہ چندہ پورہ گوددہ باغ بمراد نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر غلام محمد آہنگر بتاریخ 17/11/2023

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر غلام محمد آہنگر ولد عبدالعزیز مورخہ 17/11/2023 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ کو لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اولاً درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ متعلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
خضر بانو بیوہ غلام محمد آہنگر	۷۱	بیوہ		
راشیدہ دختر۔۔۔	۵۱	دختر		
محمد امین آہنگر ولد۔۔۔	۵۲	پسر		
مدثر آرا دختر۔۔۔	۴۸	دختر		
شاذیہ دختر۔۔۔	۴۶	---		
پرویز احمد آہنگر۔۔۔	۴۴	---		

اس کے علاوہ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوٹھی باغ

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER
POSHAN PROJECT KUPWARA

Subject: Merit/Tentative Selection List of Sanginies (Anganwadi Workers) of Poshan Project Kupwara.

(PUBLIC NOTICE)

Whereas, Pursuant to the Human Resource Policy for recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers/AWWs) and Sahayikas (Anganwadi Helpers/AWHs) issued vide Government Order No. 222-JK(SWD) of 2022 dated 30-11-2022 and Government Order No. 103-JK(SWD) of 2023 dated 28-04-2023, the vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers/AWWs) have arisen due to various reasons, i.e., attaining the age of sixty, resignation, death, etc.

Whereas, this office submitted the vacancy position to the District Programme Officer, Kupwara vide No.CDPO/ICDS/KUO/26/31 Dated: 10-04-2026, who further submitted it to the Mission Director, Poshan Jammu and Kashmir for accord of approval for recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) at vacant positions.

Whereas, the Mission Director, Poshan J&K, accorded approval for the recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) vide letter No. MD/POSHAN/22263-73 Dated: 18-06-2026 which was further communicated by the District Programme Officer, ICDS Kupwara to this office vide letter No. DPO/POSHAN/KUP/26/4749-59 Dated: 19-06-2026.

Whereas, this office advertised (02) vacant posts of Sanginis (Anganwadi Workers) for Anganwadi centre Chopan Mohalla Drugmulla, (PH-Drugmulla-A Ward No. 06) & Deedikoot Payeen (PH-Deedikoot Ward No-2) vide this office advertisement notification No. 05-CDPO-KUPWARA of 2026 Dated 02-07-2026, published in daily newspapers Daily Roshni & Precious Kashmir on 03-07-2026, and also uploaded on departmental/district websites for wide publicity.

Whereas, in response to the said advertisement notice, the following number of applications were received within the prescribed/Stipulated time; the details are as under

S. No	Name of Anganwadi Center	Ward No	No of Applications Received
01.	Chopan Mohalla Drugmulla	6	10
02	Deedikoot Payeen	2	5

Whereas, the requisite screening has been conducted as envisaged in Government Order No. 222-JK(SWD) of 2022 dated 30-11-2022 and Government Order No. 103-JK(SWD) of 2023 dated 28-04-2023, and a merit panel has been prepared.

Whereas, the merit list along with the tentative selection list was prepared as per the criteria laid down in the said Govt. Orders and placed before the committee. After thorough deliberations and analysis, the Selection Committee approved the merit list cum tentative selection list for wide publication in local newspapers, display at the offices of all committee members, respective Panchayats Ghars, and on the department's website, as well as the NIC website at the Deputy Commissioner's office, inviting objections (if any).

Therefore, the merit-cum-tentative selection list attached at Annexure-A and Annexure-B of this notification is hereby published today on 28-07-2026 for inviting appeals/objections (if any). The appeal/objection (if any) against the said merit-cum-tentative selection list shall be filed in the office of the Child Development Project Officer, Poshan Project (ICDS) KUPWARA, against proper receipt, within ten days from the date of publication of the merit cum tentative selection list during working hours (up to 4:00 PM). No appeal/objection shall be entertained after the lapse of the last date.

Annexure-A

Merit List of candidates who have applied for the post of Sangini (Anganwadi workers) for Anganwadi centre Chopan Mohalla Drugmulla, (PH. Drugmulla-A Ward No-06) & Dedikoot Payeen (PH Dedikoot Ward No-02)

S. No	Index No	Name of Candidate	Parentage/ Spouse Name	Residence/ Panchayat Halqa	Location of AWC	Ward No	D.O.B	Qualification	Marks obtained in 12th / Out of	%age	Whether any relation with retired AWW	Additional two points	Total Merit
1	06	Rabiya Habib	D/o Habibullah Chopan	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	24-10-2005	10+2	464/500	92.80	-	-	92.80%
2	13	Tahira Akhter	D/o Ab Rashid Najar	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	05-03-2001	10+2	424/500	84.80	-	-	84.80%
3	02	Rifath Bano	D/o Reyaz Ahmad Chopan	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	10-01-2001	10+2	371/500	74.20	-	-	74.20%
4	08	Barkat Rasool	D/o Ghulam Rasool Najar	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	04-10-2004	10+2	353/500	70.60	-	-	70.60%
5	10	Shafia Rehman	D/o Abdul Rehman Najar	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	09-01-2001	10+2	340/500	68.00	-	-	68.00%
6	04	Saima Majeed	D/o Ab Majeed Waggay W/o Mushtaq Ahmad Chopan	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	11-04-1995	10+2	324/500	64.80	-	-	64.80%
7	05	Sabreena Akhter	D/o Ghulam Hussain Najar W/o Showkat Ahmad Raina	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	07-01-1998	10+2	274/500	54.80	-	-	54.80%
8	09	Raheela Ramzan	D/o Mohammad Ramzan Wani	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	05-07-1999	10+2	249/500	49.80	-	-	49.80%
9	07	Shaista Khazir	D/o Khazir Mohammad Chopan	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	20-03-1999	10+2	207/500	41.40	-	-	41.40%
10	03	Rafiya Rasool	D/o Gh Rasool Dar W/o Farooq Ahmad Chopan	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	02-03-1990	10+2	287/750	38.26	-	-	38.26%
11	12	Ronaq Rasool	D/o Ghulam Rasool Lone	Dedikoot	Dedikoot Payeen	2	05-03-2007	10+2	420/500	84.00	-	-	84.00%
12	01	Shabnum Fayaz	D/o Fayaz Ahmad Dar W/o Imtiyaz Ahmad Dar	Dedikoot	Dedikoot Payeen	2	03-02-2002	10+2	368/500	73.60	-	-	73.60%
13	14	Khalida Bano	D/o Ghulam Mohammad Lone	Dedikoot	Dedikoot Payeen	2	05-03-1996	10+2	357/500	71.40	-	-	71.40%
14	11	Mehvish Rashid	D/o Abdul Rashid Lone	Deedikoot	Dedikoot Payeen	2	15-03-2004	10+2	355/500	71.00	-	-	71.00%
15	15	Amraiza Akhter	D/o Abdul Gaffar Pir	Dedikoot	Dedikoot Payeen	2	01-03-1996	10+2	344/500	66.80	-	-	66.80%

Annexure-B

Tentative Selection list for the post of Sangini (Anganwadi Worker) for Anganwadi centre Chopan Mohalla Drugmulla, (PH. Drugmulla-A Ward No-06) & Dedikoot Payeen (PH Dedikoot Ward No-02

S. No	Index No	Name of Candidate	Parentage/ Spouse Name	Residence/ Panchayat Halqa	Location of AWC	Ward No	D.O.B	Qualification	Marks obtained in 12th / Out of	% age	Whether any relation with retired AWW	Additional two points	Total Merit
01	06	Rabiya Habib	D/o Habibullah Chopan	Drugmulla	Chopan Mohalla Drugmulla	6	24-10-2005	10+2	464/500	92.80	-	-	92.80%
02	12	Ronaq Rasool	D/o Ghulam Rasool Lone	Dedikoot	Dedikoot Payeen	2	05-03-2007	10+2	420/500	84.00	-	-	84.00%

No:-CDPO/KLP/ADV/2026-27/40417 Dated:- 28-07-2026

Sd/=Child Dev. Project Officer
Poshan Project Kupwara

DIPK No: 3795/26

گریوزکی خطرناک گیند بازی کے باوجود پاکستان کی شاندار واپسی، ونڈیز کو سبقت ملی

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان جاری دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن کھیل نے کئی ڈرامائی موڑ لیے۔ ایک جانب ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر جسٹن گریوز نے تباہ کن گیندبازی کرتے ہوئے ۵؍ وکٹ حاصل کئے تو دوسری جانب پاکستان کے تیز گیندبازوں، خصوصاً محمد عباس، نے شاندار واپسی کرتے ہوئے میزبان ٹیم کو شدید دباؤ میں ڈال دیا۔ دن بھر میں مجموعی طور پر ۱۴؍وکٹ گریں اور میچ سنسنی خیز مرحلے میں داخل ہوگیا۔ پاکستان نے دن کا آغاز ۱۹۹؍رنز پر دو وکٹوں سے کیا اور وہ ویسٹ انڈیز کی پہلی اننگز کے ۳۱۱؍رنز سے ۱۱۲؍رنز پیچھے تھا۔ کپتان شان مسعود نے عمدہ بیٹنگ کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اپنی ساتویں ٹیسٹ سنچری مکمل کی اور ۱۰۹؍رنز بنائے۔ انہوں نے سلمان آغا کے ساتھ اہم شراکت قائم کرکے ٹیم کو ابتدائی مشکلات سے نکالا۔ سلمان آغا کو ابتدا میں ایل بی ڈبلیو قرار دیا گیا تھا، لیکن ریویو کے بعد فیصلہ تبدیل ہوگیا۔ تاہم اس کے بعد شمر جوزف نے ان کا آف اسٹمپ اڑا دیا۔ اس کے بعد جسٹن گریوز نے شاندار اسپیل کرتے ہوئے پاکستان کی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ انہوں نے مسلسل چار میڈن اوورز کرائے اور شان مسعود، عامر جمال، علی عثمان اور محمد عباس سمیت پانچ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ محمد رضوان بھی زیادہ دیر مزاحمت نہ کرسکے اور وکٹ کیپر کو کیچ دے بیٹھے۔ پاکستان نے صرف ۱۵؍رنز کے اندر پانچ اہم وکٹیں گنوا دیں اور پوری ٹیم ۲۸۲؍رنز پر آل آؤٹ ہوگئی، جس کے نتیجے میں ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں ۲۹؍رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ دوسری اننگز میں پاکستان کے تیز گیندبازوں نے شاندار آغاز کیا۔

ہنگیرین گراں پری 2026:

لینڈو نورس کی شاندار فتح، میک لارن کی پہلی کامیابی

فارمولا ون ورلڈ چیمپئن لینڈو نورس نے ۲۰۲۶ء ہنگیرین گراں پری جیت کر رواں سیزن کی اپنی پہلی فتح حاصل کرلی۔ میک لارن کے ڈرائیور نے پول پوزیشن سے آغاز کیا اور شاندار ڈرائیونگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریس اپنے نام کرلی۔ ریس کے آغاز میں میک لارن کے دوسرے ڈرائیور آسکر پیاسٹری نے نورس کو پیچھے چھوڑ کر برتری حاصل کرلی تھی، تاہم پٹ اسٹاپ حکمت عملی کے بعد نورس دوبارہ پہلی پوزیشن پر آگئے اور پھر کسی کو آگے نکلنے کا موقع نہیں دیا۔ ریڈبل کے میکس ورسٹاپن دوسرے نمبر پر رہے جبکہ مرسڈیز ٹیم کے نوجوان ڈرائیور کِمی انتونیلی نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس نتیجے کے ساتھ انتونیلی نے ڈرائیورز چیمپئن شپ میں اپنی برتری مزید مستحکم کرلی۔ دوسری جانب، آسکر پیاسٹری کی ریس مایوس کن ثابت ہوئی۔ پٹ حکمت عملی، ٹریفک میں پھنسنے، گیئر باکس خرابی اور بعد ازاں کارلوس سائنز کے ساتھ تصادم کے باعث انہیں ریس ادھوری چھوڑنی پڑی۔ ریس کے دوران وہ ٹیم ریڈیو پر اپنی ناراضگی کا بھی اظہار کرتے سنے گئے۔ لیوس ہیملٹن بھی ریس کے بعد اپنی ٹیم فیراری کی حکمت عملی پر برہم نظر آئے۔ ورچوئل سیفٹی کار کے دوران پٹ اسٹاپ اور بعد میں پٹ لین میں رفتار کی خلاف ورزی پر پانچ سیکنڈ کی سزا نے انہیں ممکنہ پوڈیم سے محروم کردیا۔

ماجد مگرے مکسڈ ڈِس ایبلٹی سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیم کے کپتان مقرر

نئی دہلی (ایم این این): ڈفرینٹلی ایبلڈ کرکٹ کونسل آف انڈیا نے انگلینڈ میں ۵؍سے ۱۹؍اگست تک منعقد ہونے والی مکسڈ ڈس ایبلٹی کرکٹ سیریز کیلئے ۱۶؍رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ جموں کشمیر کے ماجد اے ایچ مگرے کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے جبکہ سائی آکاش سوامنی نائب کپتان کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ ہندوستان ۷؍میچوں کی ٹی۔۲۰؍سیریز کا آغاز ۵؍اور ۷؍اگست کو آور کوپ کاؤنٹی گراؤنڈ، ڈربی میں کھیلے جانے والے پہلے ۲؍مقابلوں سے کرے گا۔ اس کے بعد تیسرا میچ ۹؍اگست کو اپٹن اسٹیل گریس روڈ، لیسٹر میں، چوتھا مقابلہ ۱۲؍اگست کو کاؤنٹی گراؤنڈ، پانچواں اور چھٹا مقابلہ ۱۵؍اور ۱۶؍اگست کو ارونڈیل میں کھیلے جائیں گے، جبکہ آخری اور ساتواں مقابلہ ۱۹؍اگست کو کرکٹ کے باوقار لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ اس بارے میں ڈی سی سی آئی کے سیکریٹری روی کانت چوہان نے کہا ”ماجد مگرے کی کپتان کے طور پر تقرری نہ صرف جموں کشمیر بلکہ پورے معذور کرکٹ برادری کے لئے فخر کا لمحہ ہے۔ ان کی قیادت خطے کے کئی نوجوان معذور کرکٹرز کو اس کھیل میں آگے بڑھنے کے لئے تحریک دے گی۔“ ڈی سی سی آئی کے نائب صدر سمیت جین نے کہا ”میں پوری ٹیم اور اسپورٹنگ اسٹاف کو انگلینڈ کے کامیاب دورے کے لئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی کارکردگی ملک بھر کے کئی ابھرتے ہوئے دیوانگ کرکٹرز کو متاثر کرے گی۔“ انگلینڈ دورے سے پہلے انڈین مکسڈ ڈس ایبلٹی کرکٹ ٹیم نئی دہلی کے دوارکا میں واقع چھاولا میں منعقدہ تربیتی کیمپ میں حصہ لے رہی ہے، جہاں کھلاڑی آنے والی سیریز کے لیے سخت محنت کررہے ہیں۔ ٹیم میں جیش پرمار، ترون، رضوان الطاف بھٹ، ارجن راجیش گاورے، کلدیپ سنگھ، یشونت نائیڈو راوری، وویک کمار، سدرشن ایلنگووان، ہلال احمد وانی، سائی آکاش سوامنی (نائب کپتان)، رویندر گوپی ناتھ سانتے، یوگیندر سنگھ، وریشانت سندیپ گنجال، راجیش ایرپا کنور، ماجد اے ایچ مگرے (کپتان) اور شیو شنکرا کنٹی گانا پالی سبارایاپا شامل ہیں۔

ہالی ووڈ کے بڑے ستاروں کا ڈیٹا آن لائن لیک، انجلینا جولی اور رابرٹ ڈی نیرو بھی متاثر

ہالی ووڈ کے کئی معروف اداکاروں اور ہدایت کاروں کی ذاتی رابطہ معلومات مبینہ طور پر ایک بڑے ڈیٹا لیک میں سامنے آگئی ہیں، جس کا تعلق ٹریبیکا فلم فیسٹیول سے جوڑا جا رہا ہے۔ متاثرہ شخصیات میں انجلینا جولی، رابرٹ ڈی نیرو، مارٹن اسکورسیزی اور دیگر کئی مشہور نام شامل ہیں۔ برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق، سائبر سیکوریٹی کے ماہر جیریمیا فاؤلر نے گزشتہ ماہ اس ڈیٹا لیک کی نشاندہی کی۔ ان کے مطابق آن لائن دستیاب چار مختلف ڈیٹا بیسز میں تقریباً ۶؍لاکھ ۲۶؍ہزار ریکارڈز موجود تھے، جن کا تعلق ۲۰۱۹ء سے ۲۰۲۶ء کے دوران منعقد ہونے والے ٹریبیکا فلم فیسٹیول سے تھا، جس کی بنیاد اداکار رابرٹ ڈی نیرو نے نیویارک میں رکھی تھی۔ رپورٹ کے مطابق جیریمیا فاؤلر کو انٹرنیٹ پر غیر محفوظ حالت میں موجود متعدد ڈیٹا بیسز ملے، جن میں نام، فون نمبر، ای میل ایڈریس اور دیگر حساس معلومات شامل تھیں۔ انہوں نے ۳؍جون کو شروع ہونے والے ۱۲؍روزہ ٹریبیکا فلم فیسٹیول سے چند روز قبل انتظامیہ کو اس بارے میں آگاہ کردیا تھا۔ فاؤلر نے دی سن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ”ریکارڈز میں بے شمار عالمی شہرت یافتہ شخصیات کے نام موجود تھے، جنہیں میل ویئر یا سائبر حملوں کا نشانہ بنایا جاسکتا تھا۔ ان میں نام، فون نمبر اور ای میل ایڈریس شامل تھے۔“

سری لنکا سے ٹیسٹ سیریز: سلیکشن کمیٹی کو سی او ای فٹنیس رپورٹ کا انتظار

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا میں ہونے والی ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیم کا انتخاب کرنے سے پہلے، انڈین ٹیم کے سلیکٹرز بنگلورو میں واقع سینٹر آف ایکسیلنس (سی او ای) سے فٹنیس رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ نیشنل سلیکشن کمیٹی کا اجلاس اگلے ۱۰؍سے ۳۶؍گھنٹوں میں ہونے کی امید ہے، جس میں واشنگٹن سندر، ہرشیت رانا، نتیش کمار ریڈی، آکاش دیپ اور انشول کمبوج جیسے کھلاڑیوں کی دستیابی کے حوالے سے بنیادی طور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ہاردک پانڈیا اور ورون چکرورتی بھی سی او ای میں موجود ہیں، لیکن وہ سری لنکا کے دورے کے لیے سلیکشن کی دوڑ سے باہر ہیں کیونکہ وہ صرف وائٹ بال کی کرکٹ کھیلتے ہیں۔ لیکن سری لنکا کے دورے سے باہر رہنے والے وہ اکیلے کھلاڑی نہیں ہیں۔ رانا اور ریڈی کا انتخاب تقریباً ناممکن ہے اور واشنگٹن کے حوالے سے بھی سوالیہ نشان ہے، جنہیں عام طور پر گوتم گمبھیر اور شبھمن گل کی قیادت والی ٹیم مینجمنٹ نے ترجیح دی ہے۔ سری لنکا کی پچیں اسپنرس کے لیے مددگار ثابت ہوسکتی ہیں، ایسے میں واشنگٹن، جو ایک آف اسپنر ہیں اور ٹاپ آرڈر میں بلے بازی کا تجربہ رکھتے ہیں، ایک اہم کھلاڑی ثابت ہوسکتے ہیں لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ ۲۶؍سالہ آل راؤنڈر، جو ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے ابھر رہے ہیں، سیریز کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ایک امکان یہ ہے کہ انہیں دوسرے ٹیسٹ کے لیے مشروط طور پر منتخب کیا جائے، جو ۲۳؍اگست ۲۰۲۶ء سے شروع ہوگا، لیکن ایسا ہونے کی امید بھی کم ہی ہے۔ بمراہ کے سی او ای میں شامل ہونے کی امید ہے، اس لیے اس بات کو لے کر تھوڑی غیر یقینی صورتحال ہے کہ آیا وہ ٹیسٹ میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے، جو موجودہ ڈبلیو ٹی سی مرحلے کا حصہ ہیں۔ تاہم، آئی پی ایل کے بعد سے انہوں نے زیادہ کرکٹ نہیں کھیلا ہے، اس لیے ان کی شمولیت کا امکان زیادہ ہے۔ وہ لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف آخری ون ڈے میچ نہیں کھیل پائے تھے، لیکن ان کے بائیں گھٹنے کی چوٹ کو بہت سنگین نہیں مانا گیا تھا۔

ٹیم کے ہیڈ کوچ وی وی ایس لکشمن نے ویبھو سوریہ ونشی کی تعریف کی

نئی دہلی (ایم این این): زمبابوے کے دورے پر ہندوستان کے ہیڈ کوچ کے طور پر گئے وی وی ایس لکشمن نے اوپنر ویبھو سوریہ ونشی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ پوری طرح پختہ کھلاڑی نظر آ رہے ہیں اور یہی بات مجھے ان کی سب سے زیادہ پسند ہے۔ زمبابوے کے خلاف تین صفر سے کلین سویپ کے بعد لکشمن نے کہا ”وہ بہت ہی میچور نظر آرہے ہیں اور یہی بات مجھے ویبھو کے بارے میں سب سے زیادہ پسند ہے۔ وہ ہر میچ میں حالات کا اندازہ لگا رہے ہیں اور بہتر سے بہتر ہوتے جارہے ہیں۔ وہ نہ صرف میچوں کا، بلکہ ہر پریکٹس سیشن کا بھی تجزیہ کرتے ہیں۔ آج آپ نے جو دیکھا، وہ ایک پختہ اننگز تھی کیونکہ میدان بہت بڑا تھا اور وکٹ دھیمی تھی، جہاں گیند تھوڑی رک کر آرہی تھی۔ مجھے لگا کہ زمبابوے کے گیند بازوں نے ان کے خلاف خاص منصوبہ بندی کی تھی لیکن انہوں نے اس کا شاندار جواب دیا۔ ویبھو کی یہ بے حد میچور اننگز تھی۔“ جب سوریہ ونشی کی سب سے بڑی طاقت کے بارے میں پوچھا گیا تو لکشمن نے کہا ”انہیں اپنے کھیل کی اچھی سمجھ ہے۔ گزشتہ ۶؍مہینوں میں ان کی پختگی، سمجھ اور بیداری میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مشکل حالات کا سامنا کر پا رہے ہیں اور دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے خلاف دباؤ میں بھی اچھا مظاہرہ کررہے ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا ”ہم ویبھو کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔ تقریباً ڈھائی سال پہلے، ۲۰۲۴ء کے انڈر-۱۹؍ورلڈ کپ سے ٹھیک پہلے وجے واڑہ میں ہوئی سیریز کے دوران ہم نے انہیں پہچانا تھا، جہاں وہ انڈیا 'بی' کیلئے سب سے زیادہ رن بنانے والوں میں شامل تھے۔ تب سے وہ سینٹر آف ایکسیلنس کے کئی کیمپ کا حصہ رہے ہیں اور پھر ۲۰۲۶ء کے انڈر-۱۹؍ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز تھے۔“

ہانگژو شوٹنگ ورلڈ کپ: 25؍میٹر پسٹل ایونٹ میں ایشا سنگھ نے سونے کا تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی بہترین پسٹل نشانہ باز ایشا سنگھ اور منو بھاکر نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ رائفل / پسٹل / شاٹ گن میں خواتین کے ۲۵؍میٹر پسٹل مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب سونے اور کانسہ کے تمغے جیت لیے ہیں۔ ایشا نے فائنل میں زبردست کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۴۰؍ہٹ کے ساتھ سونے کا تمغہ یقینی کیا جبکہ پیرس ۲۰۲۴ء میں دو اولمپک میڈل جیتنے والی منو بھاکر نے سخت مقابلے کا سامنا کرتے ہوئے ایک اہم شوٹ آف جیتا اور ۲۸؍ہٹ کے ساتھ کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستانی ٹیم نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں ہی اپنی چھاپ چھوڑ دی تھی۔ منو بھاکر ۵۸۶- ۲۰x کے شاندار اسکور کے ساتھ کوالیفائنگ اسٹینڈنگ میں ٹاپ پر رہیں، جبکہ ایشا سنگھ ۵۸۵-۱۸ x کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں اور آسانی سے آٹھ نشانہ بازوں والے فائنل میں جگہ بنالی۔ ایشیائی کھیلوں کی سابق گولڈ میڈلسٹ راہی سرنوبت نے ۵۸۲- ۱۶x کا اسکور کیا، جبکہ سمرن پریت کور برار (۵۷۶- ۲۰x) اور ابھیدنیا اشوک پاٹل (۵۷۳-۱۶ x) نے رینکنگ پوائنٹس اونلی اسٹیٹس کے تحت کھیلتے ہوئے اچھا مظاہرہ کیا۔ اس سیزن کی شروعات میں میونخ میں ورلڈ کپ کے دوران ریکارڈ ساز سونے کا تمغہ جیتنے کے بعد ذہنی دباؤ سے ابھرنے کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایشا سنگھ نے کہا ”یہ میچ میرے لیے بہت دباؤ والا تھا کیونکہ میرے پاس پہلے سے ہی ایک تمغہ تھا۔ آپ اپنے مقابلے میں جتنا بہتر کرتے ہیں، آپ کو اتنی ہی زیادہ ساکھ کا بوجھ محسوس ہوتا ہے جسے آپ کو پار کرنا ہوتا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میں آج اس سے ابھر پائی اور شکر گزار ہوں کہ مجھ میں اسے برداشت کرنے کی صلاحیت تھی۔ مجھے ہانگژو میں مقابلہ کرنا بہت پسند ہے۔ ایشیائی کھیلوں کے دوران ہوئے۔

انتھونی جوشوا نے شاندار واپسی کرتے ہوئے کرسٹیان پرینگا کو ناک آؤٹ کردیا

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی ہیوی ویٹ باکسر انتھونی جوشوا نے مقابلے کے ابتدائی ۲۰؍سیکنڈ کے اندر دو مرتبہ ناک ڈاؤن ہونے کے باوجود زبردست واپسی کرتے ہوئے البانیا کے کرسٹیان پرینگا کو دوسرے راؤنڈ میں ناک آؤٹ کردیا، جس کے بعد رواں برس کے آخر میں ان کے اور برطانوی حریف ٹائسن فیوری کے درمیان ممکنہ مقابلے کی امیدیں برقرار ہیں۔ ہفتہ کی شب جدہ میں ہونے والے مقابلے کے آغاز میں جوشوا مشکلات کا شکار نظر آئے۔ پرینگا کے خطرناک اپر کٹ سے وہ پہلی بار رنگ پر گرے، جبکہ ابتدا میں دو مرتبہ ناک ڈاؤن ہونے کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ البانوی ناک آؤٹ اسپیشلسٹ بڑا اپ سیٹ کرسکتے ہیں۔ جوشوا نے جلد ہی شاندار انداز میں واپسی کرتے ہوئے طاقتور رائٹ ہینڈ پنچز کی مدد سے پرینگا کو دوسرے راؤنڈ میں ناک آؤٹ کردیا۔ گزشتہ سال دسمبر میں ایک المناک کار حادثے میں اپنے قریبی ساتھیوں سینا غامی اور لطیف کیٹا ایوڈیلی کی موت کے بعد یہ ان کا پہلا مقابلہ تھا۔ فتح کے بعد جذباتی جوشوا نے یہ کامیابی اپنے مرحوم ساتھیوں کے نام کرتے ہوئے کہا ”یہ صرف پنچ کی طاقت نہیں تھی، یہ جذبہ تھا، یہ لیٹز، سینا اور ان کے خاندانوں کے لیے تھا۔ اس بارے میں بات کرنا بھی تکلیف دہ ہے۔ وقت بہت مشکل گزرا ہے، وہ میرے بھائی تھے۔ میں اس پر مزید بات نہیں کرنا چاہتا۔“ مقابلے کے دوران ٹائسن فیوری موجود نہیں تھے، تاہم جوشوا نے ایسے حریف کو شکست دی جس نے اس سے قبل اپنی تمام ۲۰؍فتوحات ناک آؤٹ کے ذریعے حاصل کی تھیں اور فروری ۲۰۱۷ء میں اپنے واحد کریئر شکست کے بعد مسلسل ۱۶؍مقابلے جیتے تھے۔ پرینگا کے شاندار ریکارڈ کے باوجود جوشوا نے انہیں شکست دے کر اپنے کریئر کی ۳۴؍مقابلوں میں ۳۰؍ویں فتح حاصل کی۔ یہ ان کی مسلسل دوسری کامیابی بھی ہے۔ اس سے قبل انہوں نے گزشتہ سال جیک پال کو شکست دی تھی،

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,